

اَلِيَخْوَفِ الْكَلَامِ كَالْيَمْرِ فِي الطَّعَامِ
الحمد لله والمنته کہ رسالہ نافعہ مفیدہ مشتمل بر قواعد مجموع طریقہ تعلیم

تَسْهِيلُ الْخَوِ

یعنی
نخویر مع طریقہ تعلیم

مصنفہ : مولانا عبد اللہ گنگوہی

جس میں ”نخویر“ کی ہر فصل کے ساتھ ایسے سوالات لکھ دیئے گئے ہیں کہ اگر طلبہ کو ان کی مشق کرائی جائے تو صرف اسی کتاب کے پڑھنے سے نحو کے مسائل بسہولت ازہر ہو جائیں گے، اور مبتدی کو عربی عبارت کے ابتدائی جملوں کے لکھنے اور بولنے پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری قدرت حاصل ہو جائیگی

تذیب کتب خانہ ^{بالمقابل} آرام باغ ^{کراچی}

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اتّابعد شد اس زمانہ میں باوجود تمام کتبِ درسیہ کی تحصیل کے طلبہ کی استعداد اچھی نہیں
ہوتی، حتیٰ کہ بعض فارغ التحصیل تو (عربی) عبارت بھی صحیح نہیں پڑھتے۔ اس کا بڑا سبب
صرف و نحو میں محنت نہ کرنا ہے، نیز یہ کہ جو قواعد مشر و نحو کے وہ پڑھتے ہیں، اُن کا اجراءِ امثلہ
کے ساتھ ساتھ نہیں ہوتا۔ اور مشق کی بڑی کمی ہوتی ہے۔ بس طوطے کی طرح ”نخویر“ اور ”صرف میر“ یاد
کرادی جاتی ہے۔

(ان باتوں کا لحاظ کر کے) بندہ نے ”نخویر“ جو کہ کتبِ درسیہ میں نحو کی اول کتاب ہے اُس پر
امثلہ مشقیہ بڑھائی ہیں، نیز خود بھی (دورانِ تدریس) بار بار تجربہ کیا ہے کہ قواعد کی مشقِ امثلہ سے
کرانے میں (طلبہ کی) استعداد خوب بڑھتی ہے۔ اور یہ امر محتاجِ دلیل بھی نہیں ہے، خود ظاہر ہے۔
حضراتِ اساتذہ کرام سے التجا ہے کہ اس نخویر میں درس دیں، اور معلم کو مندرجہ ذیل چند
امور کی ہدایت فرمادیں :

(۱) طالب علم کو نخویر کے قواعد اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ (وہ اس طرح کہ) ایک بار سمجھا کر پھر
طالب علم سے سنیں کہ کیا سمجھ ہو، اور ایک دو مثال کی ترکیب خود کرادیں۔

(۲) امثلہ مشقیہ میں جو (الفاظ و لغات) ایسے ہوں جن کو طلبہ نہ جانتے ہوں اُن کے معنی پہلے
بتادیں، اور اگر وہ صیغہ ہو تو صرف مصدر کے معنی بتادیں۔

(۳) اگر کوئی قاعدہ ان مثالوں کے متعلق ایسا ہو کہ اب تک وہ سبقاً سبقاً نہ پڑھا ہو تو
اس کو مختصر طور سے پہلے بتادیں۔

(۴) ہر مثال کی ترکیب اور ترجمہ طلبہ سے ہی کرائیں، خود ان کی مدد بالکل نہ کریں اور قواعد سے جواب طلب کچھ
(۵) ان مثالوں کے علاوہ اور مثالیں اس قدر کاغذ پر بکھو کہ اُن کی ترکیب و ترجمہ کرائیں کہ اطمینان لگی
ہو جائے کہ یہ قاعدہ اب طالب علم کی سمجھ میں آگیا ہے۔

واللّٰہ الموفق والمُعین

مراقب
محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی ۴ جمادی الثانیہ ۱۳۳۷ھ ہجری نبوی ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اَمَّا بَعْدُ بدان اَرْشَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی کہ اِس مختصر سے مت مضبوط در علم نحو کہ مبتدی را
بعد از حفظ مفردات لغت و معرفت اشتقاق و ضبط مہمات تصریف بآسانی بکفیت ترکیب
راہ نماید و بزودی در معرفت اعراب و بنا و سواد خواندن توانائی و دہر بتوفیق اللّٰہ تَعَالٰی اَدْعُوْنِہ
فصل بدانکہ لفظ مستعمل در سخن عرب برد قسم است مفرد و مرکب۔ مفرد لفظی باشد تنہا کہ دلالت کند
بر یک معنی و آل را کلمہ گویند و کلمہ بر سہ قسم است اسم چوں رَجُلٌ و فعل چوں ضَرَبَ و حرف
چوں هَلْ چنانکہ در تصریف معلوم شدہ است اما مرکب لفظی باشد کہ از دو کلمہ یا بیشتر حاصل شدہ
باشد و مرکب بردو گونه است مفید و غیر مفید مفید آنست کہ چوں قائل برآں سکوت کند سماع را
خبرے یا طلبے معلوم شود و آل را جملہ گویند و کلام نیز پس جملہ بردو قسم است خبریہ و انشائیہ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فَرَسٌ - ضَرَبَ - قَدْ - ضَرَبَ زَيْدٌ - غُلَامٌ زَيْدٌ - بَقَرٌ - خَمْسَةُ عَشَرَ - غَمٌّ - زَيْدٌ
قَائِلٌ - تَرَوْا قَاعِدٌ - مَاءُ الْبَيْرِ - صَلَوَةُ الظُّلُمِ - مَكَّةٌ - مَدِيْنَةٌ - بَعْلَبَكْ - حُجَّ الْبَيْتِ
ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔

فصل بدانکہ جملہ خبریہ آنست کہ قائلش را بصدق و کذب صفت توائل کرد و آل بردو نوع است
اول آنکہ جزو اولش اسم باشد و آل را جملہ اسمیہ گویند چوں زَيْدٌ عَالِمٌ یعنی زید دانا است جزو
اولش سند الیہ است و آل را مبتدہ گویند و جزو دوم مسند است و آل را خبر گویند و دوم آنکہ جزو

اولش فعل باشد و آل را جملہ فعلیہ گویند چوں ضرب زید بزید جزا و اولش سند و آل را فعل گویند
و جز دوم سند الیہ است و آل را فاعل گویند و بدانکہ سند حکم است و سند الیہ آنچه برو حکم کنند و اسم
سند سند الیہ تواند بود و فعل سند باشد و سند الیہ نتوان بود و حرف نہ سند باشد نہ سند الیہ۔

سوالات

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون سند ہے اور کون سند الیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ
مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر
جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھو۔

اسْتَغْفَرَ زَيْدٌ - اجْتَنَبَتْ هَيْدٌ - الشَّمْسُ طَالِعَةٌ - الصَّلَاةُ حَاضِرَةٌ - الْمَاءُ بَارِدٌ -
الَّذِي أَكْبَرُ - انْفَطَرَّتِ السَّمَاءُ - احْمَرَّتْ هَيْدٌ - أَلْجَزُ فَرِيضَةٌ - الصَّوْمُ قَرِيعٌ - الْقِيَامَةُ
أَرِيَّةٌ - الْجَنَّةُ حَقٌّ - النَّارُ حَقٌّ - الصِّبْغُ طَافِقٌ - الْمَلِكُ حَقٌّ - الْقَبْرُ رَوْضَةٌ - الرَّبُّ غَفُورٌ
اسْتَخْلَفَ بَكْرٌ - اخْضَرَّتِ الْأَرْضُ - اسْلَمَ خَالِدٌ - اذْهَبَ بَكْرٌ - صَدَّقَ عَمْرٌ - اْمْلُوكُم
الْمَاءُ - تَرْنِيدٌ دَارٌ - صَامَ عَمْرٌ - صَبَلِي حَامِلٌ - حَجَّ حَمِيدٌ - بَعَثَ عَمْرٌ - النُّعْمُ وَاجِبٌ
سَمِعَ اللَّهُ - اللَّهُ سَمِيعٌ - مُحَمَّدٌ رَسُولٌ -

بدانکہ جملہ انشائیہ آنت کہ قائلش بالصدق و کذب صفت نتوان کرد و آل را بر چند قسم است
امر جمل اضرب و نہی جمل لا تضرب - و استفہام جمل هل ضرب زید و منی جمل کی
زید حاضر و ترحی جمل لعل عمر غائب - و عقود جمل بعث و اشتربیت و نہی جمل
یا اللہ و عرض جمل الا تنزل بنا فتصیب خیرا - و قسم جمل واللہ لا خیر بن زید
و تعجب جمل ما احسنہ و آخین یہ -

تعریفات ذیل کو خوب یاد کرو

امر وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے اضرب نہی وہ جملہ
انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہو جیسے لا تضرب استفہام

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس سے کسی واقعہ گذرے ہوئے یا موجود یا آئندہ سے سوال ہو اور وہیں حرف
استفہام آوے جیسے هَلْ فَتَرَبَ زَيْنًا اور اَزَيْدًا قَائِلًا اور اَلْقَصْرِ زَيْنًا اَتَمَنِي وہ جملہ
انشائیہ ہے جس سے کسی بات کی آرزو سمجھی جاوے جیسے لَيْتَ زَيْنًا اَحَاضِرُ رَکَاشَ زَيْدٍ
حاضر ہوتا، ترجمہ وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کے اُمید معلوم ہو جیسے لَعَلَّ تَعْمُرًا غَائِبٌ
ر شاید عمر و غائب ہے (عقود وہ جملہ انشائیہ ہے جو کسی معاملہ کے مثلاً خرید و فروخت کے ایجاب
کرنے کے واسطے بولا جاوے جیسے بیچنے والا بیچنے کے وقت کہے يَغُثْ (فروخت کیا میں نے) اور
خریدنے والا خریدنے کے وقت کہے اِشْتَرَيْتُ (خریدا میں نے) نداء وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے
کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کیا جاوے اور حرف نداء سے شروع ہو جیسے يَا زَيْنًا (اے زید) عرض
وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی کو کسی کام پر ابھیختہ کیا جاوے اور اُبھارا جاوے جیسے اَلَا تَنْزِلُ
بِنَا (کیا نہیں آتا ہے تو ہمارے پاس) قسم وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر قسم کھاویں
جیسے وَاللَّهِ (قسم اللہ کی) تعجب وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر تعجب ظاہر کریں
جیسے مَا أَحْسَنَهُ وَآخِرِينَ (کیا ہی حسین ہے وہ)۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے
اَسْلَمُوا۔ اَمِنُوا۔ لَا تُكْفِرُوا۔ بَشِّرْ۔ لَيْتَ زَيْنًا اَعَالَوْ۔ حَمِدَ بَكْرًا۔ اَلْقَتَلُونَ۔ اَمِنَّا
اَبْصَرُ بِهِ۔ مَا اَعْجَلَ زَيْنًا۔ اَلَا تُكْرِمُ زَيْنًا۔ لَا تَقُولُوا۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ۔
اَزَيْدًا قَائِلًا۔ نَكَحْتُ۔ لَعَلَّ بَكْرًا اَنَايَحُ۔ مَنْ جَاءَ مِنْ اَبْوَتِ۔ كَيْتَرُ۔
فصل بدانکہ مرکب غیر مفید آنت کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طبلے
ماہل نشود و آں برہ قسم است۔ اول مرکب اضافی چوں غلام زید جزو اقل را مضاف
گویند و جزو دوم را مضاف الیہ و مضاف الیہ ہمیشہ مجرور باشد دوم مرکب بنائی و او آنت
کہ دو اسم رایکے کردہ باشند و اسم دوم متضمن حرفے باشد چوں اَحَدَ عَشَرَ تَا ثِنْتَةَ عَشَرَ کہ

در اصل اَحَدٌ و عَشْرٌ و تِسْعَةٌ و عَشْرٌ بوده است و او را حذف کرده هر دو اسم رایجی کردند و هر دو جزو مبنی باشد بر فتح الاِثْنَا عَشَرَ که جزو اول عربست سوم مرکب منع صرف و او آنست که دو اسم رایجی کرده باشد و اسم دوم متضمن حرفی نباشد چوں بَعْلَبَتٌ و حَضَرَ مَوْتُ که جزو اول مبنی باشد بر فتح بر مذہب اکثر علماء و جزو دوم معرب بدانکہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ باشد چوں غَلَامٌ زَيْدٌ قَائِمٌ و عِنْدِي اَحَدٌ عَشْرٌ دَرَهُمَا و جَاءَ بَعْلَبَتٌ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ۔ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات غنائہ

میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانو

رَسُولُ اللَّهِ - دِينُ اللَّهِ - بَيْتُ اللَّهِ - صَلَوةُ الْعِشَاءِ - تَحْسَةَ عَشَرَ - صَلَوةُ اللَّيْلِ
مِلَّةُ الْإِسْلَامِ - مَاءُ الْبَيْرِ - سَاكِنُ الْبَيْتِ - مَعْنَى كَرْبَ - حَضَرَ مَوْتُ - أَبُو حَارِثٍ
أَبُو الْقَاسِمِ - دَارُ زَيْدٍ - رُوحُ الْإِنْسَانِ - وَرَقُ الشَّجَرِ - مَاءُ الْوُضُوءِ - ثَوْبُ بَكْرٍ
أَخُو عَمْرٍو - جَارُ اللَّهِ -

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر و جملہ ہر انکی ترکیب ترجمہ کرو

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - حَجَرُ الْبَيْتِ - قَرْضٌ - صَوْمُ رَمَضَانَ - قَرْضٌ - الْكَعْبَةُ بَيْتُ اللَّهِ -
عَذَابُ الْقَبْرِ - حَقٌّ - قَامَ عَبْدُ اللَّهِ - صَبَلِي غَلَامٌ - بَكْرٍ - جَلِيسُ السُّوءِ - شَيْطَانٌ -
جَلِيسُ الْخَيْرِ - عَنِيمَةٌ - آدَاءُ الزَّكَاةِ - بَرَكَةُ الْمَالِ - عِنْدِي ثَمَانِيَّةٌ عَشَرَ كِتَابًا
أَخْرَجَ وَرَقٌ ثَوْبٌ - بَكْرٍ - مَاءُ الْخَوْضِ - حَارٌّ - لَحِيَّةٌ - عَمْرٍو - طَوِيلٌ - دَارُ زَيْدٍ - وَسَبْعَةٌ
إِنْخَصَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ - اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ - اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ - اِخْتَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو -
صَلَاةُ اللَّيْلِ - بَهَاءُ النَّهَارِ - تَوَاضَعُ النُّعْرَةُ كَرَامَةً -

فصل بدانکہ پہچان جملہ کثر از دو کلمہ نباشد لفظاً چوں خَرَبَ زَيْدٌ و زَيْنٌ قَائِمٌ یا تَعْدِيراً
چوں اِصْرِبَ کہ اَنْتَ در دسترست و ازین بیشتر باشد و بیشتر واحد نیست بدانکہ چوں

کلمات جملہ بسیار باشند اسم و فعل و حرف را با یکدیگر تمیز باید کردن و نظر نمودن کہ معرب است یا سببی و عامل است یا معمول و باید دانستن کہ تعلق کلمات با یکدیگر چگونه است تا مسند و مسند الیه پیدا گردد و معنی جملہ تحقیق معلوم شود۔

فصل بدان کہ علامت اسم آن است کہ الف و لام یا حرف جر در اولش باشد چون **الْحَمْدُ** و **بِزَيْدٍ** یا **تَوْبَةٍ** در آخرش باشد چون **زَيْدٌ** یا **مُسَدِّدٌ** یا **مُضَافٌ** باشد چون **غَلَامٌ** یا **مُصَغَّرٌ** باشد چون **قُرَيْشٌ** یا **مُسَوَّبٌ** باشد چون **بَغْدَادِيٌّ** یا **مُثَنِّيٌّ** باشد چون **رِجَالٌ** یا **مَجْرُوعٌ** باشد چون **رِجَالٌ** یا **مُوصُوفٌ** باشد چون **جَاءَ رَجُلٌ** یا **تَأَمَّ** متحرک بدو پیوند چوں **ضَارِبٌ** و علامت فعل آنست کہ **قَدْ** در اولش باشد چوں **قَدْ صَبَرَ** یا **سَبَنَ** باشد چوں **سَيَصْرُبُ** یا **سَوَفَ** باشد چوں **سَوَفَ يَصْرُبُ** یا حرف جزم بود چوں **لَوْ يَصْرُبُ** یا ضمیر مرفوع متصل بدو پیوند چوں **صَبَرَ بَيْتٌ** یا **تَأَمَّ** ساکن چوں **صَبَرَ بَيْتٌ** یا امر باشد چوں **اِصْرِبْ** یا نہی باشد چوں **لَا تَصْرِبْ** و علامت حرف آن است کہ هیچ علامت از علامات اسم و فعل درو نہ بود۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچانکر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور

کون حرف ادا و اس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تمیز پہچانا ہو

رَسُولُ اللَّهِ - الْجَنَّةُ - الصَّبْرُ - كُورَتْ - عَلَى - سَمِعَتْ - دَخَلَتْ - سَاحِرَانِ - سَوَفَ يَكُونُ - سَيَكُونُ - لَا تَنْفَطِرُ - مَا - رُجِلَ - بَلَّغَ - مَسَاجِدُ - مُحَمَّدٌ - نَبِيٌّ - مَلِكٌ - جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الصَّبْرُ الْمُسْتَقِيمُ - تَوْبَةٌ - شَاهِدَةٌ - قَدْ سَمِعَ -

فصل بدانکہ جملہ کلمات عرب بردو قسم است معرب و سببی معرب آنست کہ آخرش با حروف احوال مختلف شود چوں **زَيْدٌ** و **جَاءَ نِي زَيْدٌ** و **رَأَيْتُ زَيْدًا** و **مَرَرْتُ بِزَيْدٍ**

جاء عامل است و زید معرب است و ضمہ اعراب و دال محل اعراب و مبنی آنست کہ آخرش باختلاف
عوامل مختلف نشود چون هُوَ لَا یَدْرُکُ در حالت رفع و نصب و جر یکسان است۔

فصل بدانکہ جملہ حروف مبنی است و از افعال فعل ماضی و امر حاضر معروف و فعل مضارع باو نهائی
جمع مونث و باو نهائی تاکید نیز مبنی است۔ بدانکہ اسم غیر متکلم مبنی است و اما اسم متکلم معرب است
بشرط آنکہ در ترکیب واقع شود و فعل مضارع معرب است بشرط آنکہ در ترکیب واقع شود و فعل مضارع
معرب است بشرط آنکہ از او نهائی جمع مونث و وزن تاکید خالی باشد پس در کلام عرب بیش ازین
دو قسم معرب نیست باقی ہر مبنی است و اسم غیر متکلم اسمی است کہ با مبنی اصل مشابهت دارد و
مبنی اصل سہ چیز است فعل ماضی و امر حاضر معروف و جملہ حروف و اسم متکلم اسمیست کہ با مبنی
اصل مشابه باشد۔

سوالات

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب ہے کون مبنی اور مبنی اصل بھی بتاؤ

اِقْتَحُوا۔ لَوْ مَفْعَلٌ۔ لَنْ یَسْمَعُوا۔ اِخْبَرِ بَنَاتِ هَذَا کِتَابِی۔ نَصَرَ۔ سَمِعَ۔ یَحْتَنِبْنَ۔

اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کر کے بتاؤ کہ معرب ہے یا مبنی

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ۔

فصل بدانکہ اسم غیر متکلم بہت قسم است اول مضمرات چون اَنَا مِنْ مَرْدُونٍ وَخَصْرٌ بَشَرٌ

زوم من و ایاتی خاص مرا و خَصْرَ بَنِي بَزْدٍ مرا و لی مرا ای ہفتاد ضمیر است چہارہ مرفوع

متصل خَصْرٌ بَشَرٌ خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي

خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي

اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ

خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي

خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي خَصْرٌ بَنِي

إِنَّا كُنَّا إِيَّاكَ إِنَّا كُنَّا إِيَّاكَ إِنَّا كُنَّا إِيَّاكَ إِنَّا كُنَّا إِيَّاكَ إِنَّا كُنَّا إِيَّاكَ
 وچہارہ مجرور متصل لیٰ لَنَا لَكَ لَكُمْ لَنَا لَكُمْ لَنَا لَكُمْ لَنَا لَكُمْ لَنَا لَكُمْ لَنَا لَكُمْ
 اشارت ذَا وِذَانِ وَ ذَيْنِ وَ تَاوِی وَ تِہِ وَ ذِہِ وَ ذِہِ وَ تِہِ وَ تِہِ وَ تِہِ وَ تِہِ
 اولاً بعد و اُولیٰ بقصر یوم اسماء موصولہ الَّذِی وَالَّذَانِ وَالَّذِیْنِ وَالَّذِیْنَ
 اَلَّتِی اللَّتَانِ وَاللَّتِیْنِ وَاللَّوَاتِیْ وَاللَّوَاتِیْ وَ مَا مِنْ وَاَیَّ وَاَیَّ وَاَیَّ وَاَیَّ وَاَیَّ وَاَیَّ
 در اسم فاعل واسم مفعول چون الضَّارِبُ وَالْمَضْرُوبُ وَ ذُو بَعْنِ الَّذِی در لغت بنی ط
 نَحْجَاءَ نِیْ ذُو ضَرْبٍ بِكَ بِدَانِکَ اَیَّ وَاَیَّ مُعْرَبٌ ہست۔

تعریفات ذیل کو خوب بر زبان یاد کر لو۔

مرفوع متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور ہمیشہ فاعل ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آتی ہیں اور ترکیب میں مبتدایا خبر یا فاعل ہوتی ہیں
 منصوب متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آویں اور ترکیب میں مفعول بہ ہو یا ایسے حرفوں سے
 ملیں جو اسم کو نصب کرتے ہیں جیسے اِنِّیْ اِنَّا اِنَّکَ الخ۔

منصوب منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آویں اور مفعول بہ ہوں۔

مجرور متصل وہ ضمیریں جو حرف جر سے ملیں جیسے لِی لَنَا لِحَا یا مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوں
 جیسے عَلَامِیْ عَلَامُنَا عَلَامُکَ الخ

ان شامل کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو

اَنَا قَائِلٌ - اَنْتَ عَلَامٌ زَبَدٌ - اَنْتُمْ جَاهِلُونَ - ضَرْبُکَ زَبَدٌ - زَبَدٌ ضَرْبُکَ
 اَنَا یُوسُفُ - اَنْتُمْ عَالِمُونَ - ضَرْبُکَ یُوسُفُ - ضَرْبُکَ یُوسُفُ - ضَرْبُکَ یُوسُفُ - ضَرْبُکَ یُوسُفُ
 اَنْتَ حَسَنٌ - ضَرْبُکَ حَسَنٌ - ضَرْبُکَ حَسَنٌ - ضَرْبُکَ حَسَنٌ - ضَرْبُکَ حَسَنٌ - ضَرْبُکَ حَسَنٌ
 ضَرْبُکَ بکرٌ - اَنَا اَوْ عَمْرُو - ضَرْبُکَ بکرٌ - ضَرْبُکَ بکرٌ - ضَرْبُکَ بکرٌ - ضَرْبُکَ بکرٌ
 ہندٌ - اَنْتَ اِبْنُ زَبَدٍ - اَنْتُمْ اَبْنَاءُ بکرٍ - اَنْتَ عَمْرُو بکرٍ - اَنْتَ عَمْرُو بکرٍ - اَنْتَ عَمْرُو بکرٍ - اَنْتَ عَمْرُو بکرٍ

[illegible]

ہشتم اسمائے کنایات چوں گمرو گمراہ کنایت از عدد و گیت و ذیت کنایت از حدیث
ہشتم مرکب بنائی چوں احد عشر۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچاننا اور ہر ایک مثال کا ترجمہ ترکیب لکھو
 شَتَانِ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو - هَيْهَاتَ يَوْمَ الْعِيدِ - بَلَدَ زَيْدًا - حَيْثُ الصَّلَاةِ - جَنَّاتُكَ
 اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ - اَتَيْتَكَ اِذَا جَاءَ زَيْدٌ - كَيْفَ خَالَكَ - اَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ -
 نَصَرْتُكَ اَمْسٍ - مَا رَاَيْتُ زَيْدًا اَمْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ - مَا ضَرَبْتُ قَطًا يَدَ اللَّهِ فَوْقَ
 اَيْدِيهِمْ - جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو - اَجْلَسَ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ - اِمْسِ قَدَّامَ بَكْرِ - صَنَعَ
 هَذَا فَوْقَ السَّطْرِ - فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ - كَوْنُ هَذَا عِنْدَكَ مَلَكَتْ كَذَا وَكَذَا
 دَرَجَةً - قُلْتُ لَزَيْدٍ كَيْتٌ وَكَيْتٌ - مَشَيْتُ خَلْفَكَ - قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
 لَا اَعْطِيهِ عَوْضٌ - اِذَا جَاءَ نَضْرُ اللّٰهِ - اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ - جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ -
 رَاَيْتُ زَيْدًا اَقْبَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ - عَرَفْتُ عَمْرًا اَقْبَلَ - مَا رَاَيْتُهُ بَعْدَ -

فصل بدانکہ اسم برد و ضرب ست معرفہ و نکرہ معرفہ آنست کہ موضوع باشد بکے چیزے
 معین و آل برہفت نوع ست اول مضمرات دوم اعلام چوں زید و عمرو سوم اسمائے
 اشارات چہارم اسمائے موصولہ و این دو قسم را بہیات گویند پنجم معرفہ بہ ہند چوں یا رجل
 ششم معرفہ بالف و لام چوں الرجل ہفتم مضاف یکے ازینہا چوں غلامہ و غلام
 زید و غلام ہذا و غلام الذی عندی و غلام الرجل و نکرہ آنست کہ موضوع
 باشد بکے چیزے غیر معین چوں رجل و قرئت۔

اسئلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچاننا اور ان جملوں کی ترکیب ترجمہ بھی کرو :

اَنَا يَوْسُفُ - هَذَا اَخِي - هَذَا عَبْدُكَ - حَلَمَ الرَّجُلُ عَوْنَهُ - حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَثْرَتُهُ
 كَلَامُ اللَّهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ - لَيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوبِ - لَحْنٌ مُسْتَغْفِرُونَ - طَائِفَةٌ
 مِنْ وَثِقٍ بِاللَّهِ - صَبْرُكَ يُوَدِّثُ الْخَيْرَ - صَمْتُ الْجَاهِلِ سِتْرُهُ - هَذَا مَا
 اكْتَسَبْتُمْ - هَذِهِ اُخْتِي - هُوَ لَاءِ عَيْنِي - الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ - الزَّكَاةُ

يُرَكِّي الْمَالَ - الصَّوْمُ جَنَّةٌ - الْحَجُّ مُطَهِّرٌ - ذَكَرَ اللَّهُ طَمَازِيئَهُ الْقَلْبِ - لَذَّكَرَ اللَّهُ كَبْرَهُ
اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَصْنَعُونَ - ذَلِكُمْ الشَّيْطَانُ يَحْوِفُ أَوْلِيَاءَهُ -

بدانکہ اسم برد و صنف ست مذکر و مونث مذکر آنست کہ درو علامت تانیث باشد چوں رَجُلٌ
و مونث آنست کہ درو علامت تانیث باشد چوں اِمْرَءَةٌ و علامت تانیث چهارست
تا چوں ظَلَمَةٌ و الف مقصوره چوں جُبَلٌ و الف مددده چوں حَمْرَاءُ و تائے مقدره چوں
أَرْضٌ کہ در اصل اَرْضَةٌ بوده است بدلیل اَرْضِيَّةٌ زیرا کہ تصغیر اسماء با اصل خود برد و این را
مونث سماعی گویند و بدانکہ مونث برد و قسم است حقیقی و لفظی حقیقی آنست کہ بازائے او
حیوانے مذکر باشد چوں اِمْرَءَةٌ کہ بازائے او رَجُلٌ است و ناکه کہ بازائے او جَلٌّ است
و لفظی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر باشد چوں ظَلَمَةٌ و قُوَّةٌ - بدانکہ اسم بر سه صنف ست
واحد و مثنی و مجموع و احد آنست کہ دلالت کند بر یکے چوں رَجُلٌ و مثنی آنست کہ دلالت کند
بر دو بسبب آنکہ الف یا یائے ما قبل مفتوح و نو نے مکسوره باخرش پیوند چوں رَجُلَانِ و
رَجُلَيْنِ و مجموع آنست کہ دلالت کند بر بیش از دو بسبب آنکہ تغیرے در واحد کرده باشند
لفظاً چوں رِجَالٌ یا تقدیراً چوں خُلُكٌ کہ واحدش نیز فُلُكٌ است بر وزن قُفْلٌ و جمعش
هم فُلُكٌ بر وزن اُسْدٌ -

سوالات

اشکله مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مونث اور مونث کی قسمیں اور واحد و مثنی و

مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَلَامَةُ الْإِنْسَانِ فِي جَبْسِ النَّفْسِ - سَادَةُ الْأُمَمَةِ الْفُقَهَاءُ - الدُّنْيَا مَشْتَوْنَةٌ
بِالزَّوَالِ - هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ - السَّمَاءُ مُنْقَطِرَةٌ - الشَّمْسُ تَكْوَرُ - الْقِيَامَةُ
كَاقِعَةٍ - دَوْلَةُ الْأَرْدَالِ أَفْتَالُ الرِّجَالِ - دَوْلَةُ الْمُلُوكِ الْعَدْلُ - الْمَلِكَةُ عِبَادُ
مُكْرَمُونَ - الشَّيْخَانِ أَهْلُ الْعَهَابَةِ - مَدِينَةُ الْبَقْدِينِ - الشَّاةُ تُظَيِّفَةُ -

لَبَنُ الْاَنْثَانِ حَرَامٌ - هَذِهِ نَاقَةُ الشَّيْرِ - هَذِهِ امْرَاةُ زَيْنٍ - اَرْضُ الدَّيْرِ دَاسِعَةٌ - خَلَقَ
الْاَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ -

بدانکہ جمع باعتبار لفظ بردو قسم است جمع تکسیر و جمع تصحیح - جمع تکسیر آنست کہ بنائے واحد و سلاست
نباشد چوں رِجَالٌ و مَسَاجِدٌ و ابْنِیۃ جمع تکسیر در ثلاثی بسما ع تعلق دارد و قیاس را در و مجامع
نیست اما در رباعی و خماسی بروزن فَعَالِلٌ آید چوں جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ
خامس و جمع تصحیح آنست کہ بنائے واحد و سلاست مانند اَوَّلٌ بردو قسم است جمع مذکر و جمع مؤنث
جمع مذکر آنست کہ وائے ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور و نوئے مفتوح در آخرش پیوندد
چوں مُسْلِمُونَ و مُسْلِمِينَ و جمع مؤنث آنست کہ الف یا بائے باخرش پیوندد چوں مُسْلِمَاتٌ
و بدانکہ جمع باعتبار معنی بردو نوع است جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ بر کم از ده
اطلاق کنند و آن را چهار بناست اَفْعَلٌ مَثَلُ اَكْلُبٌ و اَفْعَالٌ چوں اَقْوَالٌ و اَفْعَلَةٌ مَثَلُ
اَعْوَنَةٌ و فَعْلَةٌ چوں غَلَمَةٌ و دو جمع تصحیح بے الف دلام یعنی مُسْلِمُونَ و مُسْلِمَاتٌ و
جمع کثرت آنست کہ برده و بیشتر از ده اطلاق کنند و ابْنِیۃ آن ہر چہ غیر ازین شش بناست ،

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں کجا و کجا دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح
اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون
جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی - اور ان جمعوں کے
واحد بھی بتاؤ -

مُصْطَفَوْنَ - اَخْبَارٌ - مُتَّقُونَ - قَانِتَاتٌ - مَضَاجِجٌ - شُمُوسٌ - عَقَارِبٌ - دَرَاهِمٌ
بَرَاثِنٌ - سَفَارِجٌ - هَزَائِرٌ - كُبُودٌ - اَبَالٌ - اَذَانٌ - قُدُورٌ - اَبْنَاتٌ - جَفَنَاتٌ
رُكْبٌ - رِقَابٌ - اَعْرَبَةٌ - قُفْرَانٌ - رُكُوبَاتٌ - اَصَالِجٌ - قَنَادِيلٌ - عَصَافِيرٌ
غَزَلَةٌ - حَبَنَاءٌ - عُلَمَاءٌ - رَقَبَاتٌ - غَزَلَانٌ - اَعْلُونَ - مُصْطَفِينَ - دُعَى - كُنُزٌ

صَيَاقِلُ - كَلَالِيْبُ - سِدْرَاتُ - أَقْطَارُ - قُدُلُ - مَنَادِيْلُ - مَنَارِلُ - أَنْفُسُ - أَجْزَالُ
الْصَّالِحَاتُ -

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

قَوْلُ - فِعْلُ - ضَارِبُ - مَشْرِقُ - مُسْلِمَةٌ - صَلَوَةٌ - رَأْسُ - كَأْسُ - مَضْبَاحُ
مَدْخَلُ - عَيْنُ - ذَنْبُ - مَغْرِبُ - عَلَامُ - أَبُ - آخُ - ابْنُ - بِنْتُ - شَفْعَةُ - فِعْرُ
فصل بدانکہ اعراب اسم سے است رفع و نصب و جراسم ممکن باعتبار وجہ اعراب بر شانزده
قسم است اوّل مفرد منصرف صحیح چوں زَيْنُ دوم مفرد منصرف جاری مجرے صحیح چوں دَلُوْ
سوم جمع مکسر منصرف صحیح چوں رِجَالُ رفع شان لضمہ باشد و نصب بقسمہ و جر بکسرہ چوں جَاءُوْ
زَيْنُ و دَلُوْ و رِجَالُ و رَأَيْتُ زَيْنًا و دَلُوْا و رِجَالًا و مَرَرْتُ بِزَيْنٍ و دَلُوْ و رِجَالٍ
چهارم جمع ثنوت سالم رفعش لضمہ باشد و نصب و جر بکسرہ چوں هُنَّ مُسْلِمَاتٌ و رَأَيْتُ
مُسْلِمَاتٍ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ پنجم غیر منصرف و اں اسمے ست کہ دو سبب از
اسباب منع صرف درو باشد و اسباب منع صرف نہ است عدل و وصف و تانیث و معرفہ
و عجمہ و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و ل و ن زائد تان چوں عُمَرُوْ اَحْمَرُوْ وَطَلْحَةُ و زَيْنِبُ
وَ اِبْرَاهِيْمُ و مَسَاجِدُ و مَعْدِنُكَرُبُ و اَحْمَدُ و عِمْرَانُ رفعش لضمہ باشد و نصب
و جر بفتح چوں جَاءَ عُمَرُوْ رَأَيْتُ عُمَرُوْ مَرَرْتُ بِعُمَرَ -

سوالات

ان تعریفات کو خوب یاد کرو

رفع مبتدا و خبر و فاعل ہونے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

نصب مفعول ہونے کے وقت معمول کے آخر میں حروف یا حرکت ہو۔

جر مضاف الیہ ہونے کے یا حرف جر آنے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو
منصرف وہ اسم جس پر تینوں حرکتیں مع تنوین کے آویں۔

صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔

جاری مجرا کے صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت ہو اور ماقبل اسکا ساکن ہو۔

غیر منصرف وہ اسم جس پر کسرہ اور تینوں نہ آوے۔

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسمِ معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم

ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کونسے دو سبب اُس میں ہیں

اور رفع و نصب و جر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

نَبِيْنَا مُحَمَّدٌ - مَلَكَةٌ مَبْدُوءَةٌ مَبَارَكَةٌ - عُثْمَانُ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ - قُبُورُ
الْعُلَمَاءِ رِيَاضُ - الْكَلَامَاتُ قَائِمَاتٌ - اِنْكُؤْ اَمْسِلِمَاتٌ - يَبِينُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ
اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ - اِسْمَاعِيلُ ذِي بَيْتِ اللَّهِ - اَلْأَجْدَرُ رَجُلٌ يُوَسِّفُ - بَشَرٌ نَاهٍ بِأَسْحَى
اِسْمُهُ أَحْمَدُ - عَائِشَةُ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا) زَوْجَةُ النَّبِيِّ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْرَةُ - أَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ
خَيْرُ الْبَقَاءِ سَاعِدٌ - الْآهَلَةُ مَوَاقِيتُ النَّاسِ - هَذَا جَزُؤُ ذِي - مَعْصُ الْوَلَدِ
تَدْرِي أُمٌّ - اِتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ - اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ - حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتِ
أَحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أَيْمَانُكُمْ وَبَيِّنَاتُكُمْ وَأَخَاؤُكُمْ وَعَمَّا تَكُونُ - أَحْسَرُ
الْمَقْدِي هَذِي مُحَمَّدٌ -

ششم اسمائے ستہ کبرہ در وقتیکہ مضاف باشند بغیر بایں متکلم چون آب و آخ و حو
و هن و حو و ذو و مال رفع شان بواو باشد و نصب بالف و جر بیا چوں جاء ابوک و
رأیت اباک و مررت بایک ہفتم متنی چوں رجلاں ہفتم کلا و کلتا مضاف بمضمر
نہم اثنان و اثنان رفع شان بالف باشد و نصب و جر بیا ماقبل مفتوح چوں جاء
رجلاں و کلا ہما و اثنان و رأیت رجلیں و کلیہما و اثنین و مررت رجلیں
و کلا ہما و اثنین -

سوالات

اشکذ کوہ میں ہر اہم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور منزل حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو :

أَبُونَا أَدَمَ - أَبُوكَ رَجُلٌ مَلَأَ - قَالَ أَبُو هُمُ - أَخُونَا عَمْرٌ - اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ - خَضَرَ
 أَخَاكَ - اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الرَّجُلَيْنِ - جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ - أَنَا أَخُوكَ
 جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَجُلٍ آخِيَةٍ - دَخَلَ مَعَهُ السَّجْنُ قَتِيلَانِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
 اثْنَيْنِ - أَخُوكَ مِنْ ذَا سَاكَ - هَذَا ابْنُ سَاحِرَانَ - أُطْرَدَ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ
 فِيهِمَا عَيْتَانِ نَضَّاحَتَانِ - هُمَا مَدَّ هَاتَتَانِ - هُوَ ذُو عِلْمٍ - زَيْدٌ ذُو عَقْلٍ -
 رَأَيْتُ رَجُلًا ذَا فُحْمٍ - مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِي لُبٍ - هَذَا أَطْعَامٌ ذُو مِلْجٍ - فُوَّةُ
 أَجْمَلٍ مِنْ فِي زَيْدٍ - حُمُوكَ عَالٍ - رَأَيْتُ حَمَامًا فِي الدَّارِ - اسْتَرَفْتُكَ
 خَضَرَ فِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - اشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدُرِّ هَمَيْنٍ - بَعْتُ ثَوْبِي
 بِدِينَارَيْنِ - لِيُوسَعُوا وَآخُوهُ أَحَبُّ إِلَيَّ أَبِينَا - طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي اثْنَيْنِ -
 دِهِمُ جَمْعُ مَذْرُوعٍ مَسْلُومُونَ - يَأْزِدُهُمْ أَوْلُوهُ دَوَارُهُمْ عَشْرُونَ تَأْسَعُونَ
 رَفْعُ شَانٍ بَادٍ مَاقِلٍ مَقْصُومٌ بَاشِدٌ وَنَسَبٌ وَجَرِيَاءٌ مَاقِلٍ مَسُورٌ جَاءَ مُسْلِمُونَ وَ
 أَوْلُو مَالٍ وَعَشْرُونَ رَجُلًا وَرَأَيْتُ مُسْلِمَيْنِ وَأُولَى مَالٍ وَعَشْرَيْنِ رَجُلًا
 وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَيْنِ وَأُولَى مَالٍ وَعَشْرَيْنِ رَجُلًا - سَيَزِدُهُمْ أَمُّ مَقْصُورٍ
 آلُ اسْمِهِ سِتٌّ كَمَا خَرَشَ الْفَقْرُ مَقْصُورَةٌ بَاشِدَةٌ جَوَارِيَةٌ غَيْرُ جَمْعٍ مَذْرُوعٌ مَسْلُومٌ
 مَنَافَتٌ بِلَيْكٍ مُكَلَّمٌ جَوَارِيَةٌ غَلَاغِي رَفْعُ شَانٍ بِتَقْدِيرِ ضَمَّةٍ بَاشِدٌ وَنَسَبٌ بِتَقْدِيرِ فَحَةٍ وَجَرِّ تَقْدِيرِ
 كَسْرٍ وَدَرْ لَفْظٍ مَبِيشَةٍ يَكْسَانُ بَاشِدَةٌ جَاءَ مُوسَى وَغَلَاغِي وَرَأَيْتُ مُوسَى وَغَلَاغِي
 وَمَرَرْتُ بِمُوسَى وَغَلَاغِي :

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو عرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

اِنَّهٗ يَئِيْدُ كُرًا وَّلَا اَلْبَابَ - اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ - اِسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ - هٰذَا اَخِي
 قَالَ مُوسٰى لِاَخِيْهِ - اِسْمُ عَيْنِيْ - هٰذَا اِكْتَابِيْ - هُوَ عَبْدِيْ - هٰؤُلَاءِ اِخْوَتِيْ - اَذْكُرُوْا
 نِعْمَتِيْ - رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ - اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ - نَحْنُ مُسْتَهْزِؤْنَ -
 لَا تَطْعِمِ الْكَافِرِيْنَ - هُوَ خَيْرٌ اَلْحٰكِمِيْنَ - هُمَا اَوْلُوْا عَقْلٍ - مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا
 اَللّٰهُ يَحِيْثُ الْمُحْسِنِيْنَ - بَلَغَ اَلْعُلٰى بِكَمَالِهٖ - كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهٖ - لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
 الْمَقْسِدِيْنَ - مَا لَ قَلْبِيْ - رَبِّيَ اَللّٰهُ فُجْزِيَ الْمُحْسِنِيْنَ - هٰذَا اَصْرَاطِيْ - وَاَعَدَّ تَامُوْتِيْ
 ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً - اَدْخُلِيْ فِيْ جَنَّتِيْ - لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ -

پانزدہم اسم منقوص وَاں اسمے ست کہ آغز یاے ماقبل مکسور باشد چوں قاضی رفع بتقدیر
 ضمه باشد ونصب بفتح الفظی وجرش بتقدیر کسرہ چوں جاء القاضی و رَأَيْتُ القاضی و مَرَرْتُ
 بِالْقَاضِيْ - شانزدہم جمع مذکر سالم مضاف بیائے شکلم چوں مُسْلِمِيْ رفع بتقدیر و او باشد
 ونصب وجرش بیائے ماقبل مکسور چوں هٰؤُلَاءِ مُسْلِمِيْ کہ در اصل مُسْلِمُوْنَ بودند و انبیا
 ساقط شد و او و یا جمع شدہ بودند و سابق ساکن بود و او را بیا بل کردند و یا را در یاد غام کردند
 مُسْلِمِيْ شد ضمه سیم با کسرہ بل کردند و رَأَيْتُ مُسْلِمِيْ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْ -

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور

حالت دفعی نصبی و جری میں سے کس حالت میں ہو

اَقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ - اَلدَّاعِيُ اَللّٰهُ - لَقِيْتُ مُكْرِمًا - اَرَيْنَاہٗ اٰیٰتِنَا - تَوَلٰی
 فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کِبَدَهٗ - اَرَاہُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی - یَعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ - هُوَ رَاضٍ
 عَنْكَ - جَاءَهُ الْاَعْمٰی - قَالَ الْمُسْلِمُ اَعْبُدْ اَللّٰهَ - اَلْمَعَاصِيْ مُهْمَلَةٌ - مَاوٰی

الْكَافِرِينَ جَهَنَّمَ - عَقِبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ - قَالَ مُوسَى لِقَتَاهُ - يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ - اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ - ضَاقَ صَدْرِي - اَلْجَالِيسُ بِاَلْاِمَانَةِ - الْمَلَكُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا - يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِي اِذَانِهِمْ - عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ لَا تَقْرَءُ بِاهْذِهِ الشَّجَرَةِ - بَشِّرِ الصَّابِرِينَ - عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ - اَللّٰهُ لَا يَهْدِي الظَّالِمِينَ - عِنْدِي سِتُّونَ مَرَجُلًا - قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوْتَ -

فصل بدانکہ اعراب مضارع سه است رفع و نصب و جزم فعل مضارع باعتبار وجه اعراب بر چهار قسم است اول صحیح مجرد از ضمیر بارز مرفوع برائے تشبیه و جمع مذکر و برائے واحد مؤنث مخاطبہ رفض بضم باشد و نصب بفتح و جزم بسکون چوں هُوَ یَضْرِبُ و لَنْ یَضْرِبَ و لَوْ یَضْرِبُ دوم مفعول وادی چوں یَغْرُوْا و یَاوِیْ چوں یَزِیْ و رفض بتقدیر ضم باشد و نصب بفتح لفظی و جزم بحذف لام چوں هُوَ یَغْرُوْا و یَزِیْ و لَنْ یَغْرُوْا و لَنْ یَزِیْ و لَوْ یَغْرُوْا و لَوْ یَزِیْ سوم مفعول الفی چوں یَزِیْ رفض بتقدیر ضم باشد و نصب بتقدیر فتح و جزم بحذف لام چوں هُوَ یَزِیْ لَنْ یَزِیْ لَوْ یَزِیْ ضم چہاں صحیح یا مفعول باضار و مؤنہائے مذکورہ رفع شان اثباتی چون باشد چنانکہ در تشبیه گویٰ هُمَا یَضْرِبَانِ و یَغْرُوَانِ و یَزِیَانِ و یَرْضِیَانِ در جمع مذکر گویٰ هُمَا یَضْرِبُوْنَ و یَغْرُوْنَ و یَزِیُوْنَ و یَرْضُوْنَ در مفعول حاضر گویٰ اَنْتَ تَضْرِبُ و تَغْرِیْ و تَرْضِیْ و تَرْضِیْنِ و تَرْضِیْنَ و نصب و جزم بحذف چون چنانکہ در تشبیه گویٰ لَنْ یَضْرِبَا و لَنْ یَغْرُوَا و لَنْ یَزِیَا و لَنْ یَرْضِیَا و لَوْ یَضْرِبَا و لَوْ یَغْرُوَا و لَوْ یَزِیَا و لَوْ یَرْضِیَا در جمع مذکر گویٰ لَنْ یَضْرِبُوْا و لَنْ یَغْرُوْا و لَنْ یَزِیُوْا و لَنْ یَرْضُوْا و لَوْ یَضْرِبُوْا و لَوْ یَغْرُوْا و لَوْ یَزِیُوْا و لَوْ یَرْضُوْا در واحد مؤنث حاضر گویٰ لَنْ تَضْرِبِیْ و لَنْ تَغْرِیْ و لَنْ تَرْضِیْ و لَنْ تَرْضِیْ و لَوْ تَضْرِبِیْ و لَوْ تَغْرِیْ و لَوْ تَرْضِیْ و لَوْ تَرْضِیْ -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ ترکیب بھی کرو

لَا عَبْدٌ مَا تَعْبُدُونَ - لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى - يُرِيدُ أَنْ يُنْجِيَكُمْ -
 أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ - فَيُعْطِيهِمُ الطَّعَامَ - لَنْ أَكَلِمَةَ الْيَوْمِ - السَّحَرُ
 تَرْكَيْتَ فَعَلَ رَبُّكَ - هُوَ لَا يُؤْمِنُونَ - لَا تُخْزِنِي - لَعَلَّيْجْعَلَنِي جَبَّارًا - لَنْ تَرْضَى عَنْكَ
 الْيَهُودُ - يَهْدِي مَنْ تَشَاءُ - أُولَئِكَ لَمْ يُولُؤْهُمْ - لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا - لَا تُلْهِمِهِمْ تَحَارُفَ -
 هُوَ يَسْتَنْبِذُونَ - تَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ -

فصل ہدایہ کے محال اعراب برو قسم است لفظی ومعنوی لفظی بربرہ قسم است حروف و افعال و اسماء
 و ایں را در سہ باب یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ -

باب اول در حروف عالمہ و در و فصل است

فصل اول در حروف عالمہ در اسم و آن پنج قسم است قسم اول حروف جرواں ہندہ است با
 وین و الی و حتی و فی و لام و رب و و او و قلم و تائے قسم و عن و علی و کان تشبیہ و مذ و
 مند و حاشا و خلا و عا ایں حروف در اسم روند و آخرش را بحر کنند چون اَلْکَمال لِرَبِّیْدِ -

سوالات

امثلہ مذکورہ میں حروف جرواں اُن کے عمل و تعلق میں غور کرو اور ترجمہ و ترکیب کرو

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ - يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ - أَلَمْ تَعْلَمْ
 عَلَيْهِمْ - الْحَمْدُ لِلَّهِ - تَاللَّهِ لَا يَكِيدُكَ أَصْنَانَا مَكُورٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ - رَضُوا عَنْهُ - وَبِعِ
 رَبِّكَ كَالْقَمْرِ - الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ - عَلَيْكُمْ وَقَارٌ - لَكُمْ حُكُومَةٌ - أَدَبُ الْمُحَرِّمِ خَيْرٌ مِنْ
 ذَهَبٍ - اسْتَبْرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَأْسِ - إِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوءَةِ - الْإِنْسَانُ
 مِنَ اللِّسَانِ - تَوَكَّلُوا عَلَيَّ - دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَى بِالْقَضَاءِ - لَكُمْ دِينُكُمْ خَيْرٌ مِمَّا
 مَا اتَّفَقَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ - سَرُّوْكَ بِالْذِّبَاغِ وَرُؤْ
 زِيَارَةُ الصَّغَفَاءِ مِنَ التَّوَّاضِعِ - رَأَيْتُ طَلِبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدٍ - مَا رَأَيْتُ مُذْهِبًا

الْجُمُعَةِ - عَلَيْكُمْ حَيْبَةٌ - فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ - لَمَّا فِي السَّمَوَاتِ - هَلَاكَ الْمَرْءُ
فِي الْعَجَبِ - نُورُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ - لَمْ يَمُوتْ فِيهَا أَزْدَانٌ مُطَهَّرَةٌ - يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ - إِلَى اللَّهِ تَرْجِعُ الْأَوْزَارُ - لَا تَدْخُلُ بَيْتًا حَتَّى تَسْتَأْذِنَ - لَا تَقْصِلْ حَتَّى
تَتَوَضَّأَ - رَبُّ عَالِيَةِ لَقِيْتُ - الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ -

دووم حروف مشبہ بفعل و آل شش ست اِنَّ وَاَنْ وَاَنْ وَاَنْ وَاَنْ وَاَنْ وَاَنْ وَاَنْ
با اس کے باید منصوب و خبری مرفوع چل اِنَّ زَيْدًا اَقْبَحُ زَيْدًا اَسْمَ اِنَّ گویند و قاضی زحیر
اِنَّ بد آنکہ اِنَّ وَاَنْ حروف تحقیق ست وَاَنْ حروف تشبیہ و لیکن حرف استدراک و لیکن
حرف تمنی و لعل حرف تربی -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب ترجمہ کرو
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ - اِنَّهٗ عَلِيمٌ حَكِيمٌ - اِنَّكَ حَلِيمٌ - اِنِّیْ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّمَا صَاحِبُہٗ - اِنَّمَا قَاعِدُوْنَ - اِنَّمَا قَائِلَاتُ - اِنَّا قَاعِدُوْنَ - عَلِمْتُ
اَنْ زَيْدًا اَذْهَبَ - اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ - اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ - كَانَ زَيْدٌ اَقْبَحُ - كَانَ اَسَدٌ - كَانَهُمْ شَمْسٌ - لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ - لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ - لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلاَحًا - لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ - لَيْتَنِيْ
كُنْتُ ثَرًا - لَيْتَ خَاصِمٍ وَّ خَاصِرٌ - لَعَلَّهَا أُخْتُ بَكْرٍ - اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ - لَعَلَّ اَبَاہَا
جَاهِلٌ - عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ - اِنَّہٗ دُوْعِلُوْا - اِنَّمَا بَيْتُكُمْ اَوْ لَوْ اَلْبَابُ -
اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا - اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ و
الْمُنْكَرِ - یَا لَیْتَنِيْ قَدْ مِتُّ لَیْسَ لَی - اِنَّ زُلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ - اِنَّ اَبَا نَا
لَیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ - لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ - اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاِتْرُوْنَ اِنَّ اٰخِرَ
زَیْدٍ خَاصِرٌ - اِنَّ زَیْنَبَ قَائِمٌ - لَیْتَ بَنی زَیْدٍ یَبْصُرُوْنَ - اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

فِي جَنَابٍ وَعِيُونَ -

سوم ما ولا المشبهتان بلیس و آن عمل لیس میکنند چنانکه گوئی مَا زَيْدٌ قَائِمٌ لَمْ يَزِدْ اسم هست
و قَائِمًا خبر او چهارم لائے نفی جنس اسم ایں لا اکثر مضان باشد منصوب و خبرش مرفوع
چون لَا عَلَامَ رَجُلٍ ظَلَمْتُ فِي الدَّارِ و اگر نکره مفرد باشد مبنی باشد بر فتح چوں لَا رَجُلٌ فِي الدَّارِ
و اگر بعد او معرفه باشد تکرار لا با معرفه دیگر لازم باشد و لا ملغی باشد یعنی عمل نکند و آن معرفه مرفوع باشد
بابتدای چوں لَا زَيْدٌ عِنْدِي وَلَا عَمْرُو و اگر بعد آن لا نکره مفرد باشد مکرر با نکره دیگر در پنج وجه است
چوں لَا أَحَدٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ - وَلَا أَحَدٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ - وَلَا أَحَدٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ
و لَا أَحَدٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ - وَلَا أَحَدٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ -

سوالات

اشک ذیل میں ما و لا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتاؤ کہ کس
مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ و ترکیب کرو

مَا هَذَا بَشَرًا - لَا عَقْلَ لَهُ - لَا دِينَارَ وَلَا دِرْهَمَ لَزَيْدٍ - لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي - مَا أَنْتَ
بِمُؤْمِنٍ - مَا لَكُمْ عِنْدِي زَادٌ وَلَا رَاحِلَةٌ - لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا مَرْوَةَ لَهُ - لَا فَتْرَ
لِلْعَاقِلِ - لَا خُرْمَةَ لِلْعَاسِقِ - لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ - لَا غَوْلَ لِلْقَارِيعِ - لَا كَرَامَةَ لِلنَّكَاذِبِ
مَا هُنَّ أَهْمَاتُهُمْ - يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ - لَا مَرْوَةَ
لِلْمَرْوَةِ - لَا عَقْلَ لِلْكَافِرِ - لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ - مَا هَذَا قَوْلَ الْبَشَرِ - مَا هُمْ
بِحَارِجِينَ مِنَ النَّارِ - لَا الْكِرَاءَةَ فِي الدِّينِ -

پنجم حروف ندا و آل پنج ست یا و آ یا و هیا و آئی و ہمزہ مفتوحہ و ایں حروف منادا
مضاف را بنصب کنند چوں يَا عَبْدَ اللَّهِ و مشابه مضاف را چوں يَا خَالِ الْعَاجِلَ و نکره غیر
معین را چنانکہ اعمی گوید يَا رَجُلًا خَذُّ بَيْدِي و منادای مفرد معرفه مبنی باشد بر علامت
رفع چوں يَا زَيْدٌ و يَا زَيْدَانِ و يَا مُسْلِمُونَ و يَا مُوسَى و يَا قَاضِي -

بدانکہ ای و مجزوبہ برائے نزدیک است و آیا و ہینا برائے دور و یا عام است۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادی کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو

يَا عِصَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ يُّوسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا - يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَرَفْتَ بِرَبِّكَ
الْكِرِيمِ - يَا عَبْدَ اللَّهِ أَقِمِ الصَّلَاةَ - يَا ذَا النَّمَالِ الْعَفْ مِنْ مَالِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - يَا
أَيُّهَا الشَّابُّ اغْتَنِمْ مَسَبَاتِكَ - يَا ذَا الشَّيْبَةِ لَا تَنْ هَلْ عَنِ الْمَوْتِ - أَيُّهَا الْخَوِصُّ اقْنَعْ
فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ كُنْزٌ لَا يَفْنَى - يَا هَذَا الْأَعْفَلَ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ - يَا ضَمْنُ إِزْحَمْنَا - يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ - يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ - يَا أَدُمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
يَا جَاهِلًا اجْهَدْ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ - يَا مُتَعَلِّمًا تَارِعِ آدَبِ اسْتَاذِكَ - تَوَبَّأ إِلَى اللَّهِ أَيُّهَا
الْمُؤْمِنُونَ - أَيُّهَا الْعُلَمَاءُ اخْلَصُوا نِيَّاتَكُمْ فِي التَّعْلِيمِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
الَّذِي خَلَقَكُمْ - يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا - يَا أَيُّهَا الدَّاعِي لَا تَجْأَذْ عَنْ الْآدَبِ فِي دُعَايِكَ
فصل دوم در حروف عالمہ در فعل مضارع و آل بر دو قسم است قسم اول حروفیکہ فعل مضارع را
بنصب کنند و آل چہارست اول آن چوں اُرید اَنْ تَقُومَ و اَنْ با فعل بمعنی مصدر باشد
یعنی اُرید قیامک و بدین سبب اورا مصدریہ گویند۔ دوم لَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ و لَنْ
برائے تاکید نفی است سوم کَمْ یَعْلَمُ اسَلَّمْتُ کَمْ اَدْخُلُ الْجَنَّةَ چہارم اِذَنْ چوں اِذَنْ
اِکْرِمَکَ در جواب کہے کہ گوید اَنَا اَتَیْتُکَ عَدَا۔ و بدانکہ اَنْ بعد از شش حروف مقدر
باشد و فعل مضارع را بنصب کند حتی یَخْرُجَ مَرَرْتُ حَتَّى اَدْخُلُ الْبَلَدَ و لام محمد نحو مَا کَانَ اللَّهُ
لِیَعِزَّ بِهِمْ و اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ یَا اِلَّا اَنْ نَحْو لَا کِرِمْتُکَ اَوْ تُعْطِیَنِ حَقِّی۔ و اَوَّ و اَلْصَرْفِ
و اَوَّ کَمْ و فَا کہ در جواب شش چیزست امر و نہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض۔ و اَمْثَلُکَ اَمْثَلُکَ

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَ لَكُمْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنَ النَّارِ - زُرْنِي فَأَكْرِمَكُمْ - مَا كَانَ
 اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ - أَقْبِرِ الصَّلَاةَ فَتَدْخُلِ الْجَنَّةَ - لَا تَعْمَلْ لِلدَّهْرِ فَتَعْدَبَ - كَيْتَ لِي
 مَا لَا فَانُقَ مِنْهُ - آيِنَ الْمَاءُ فَاشْرَبْ - لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ كِبْرٌ -
 أَلَا تَسْأَلُ بِنَا فَصِيبَ خَيْرٍ - يُرِيدُ أَنْ لِيُطْفِئُوا نَوْرَ اللَّهِ - لَا تَنْتَهَ عَنْ خَلْقٍ وَتَأْتِي مِثْلُ
 يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا - لَا جَهْدَ لِي فِي طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ قُوَّةٍ - أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ
 مَا تَأْتِيْنَا فَتُحَدِّثْنَا - لَا كَرَمَ لَكَ أَوْ تُعْطِيَنِي حَقِّي -

قسم دوم حروفیکہ فعل مضارع را بجزم کند و آن پنج نسبت لہو و لستاد لام امر و لای نہی و ان
 شرطیہ چوں لہو لیتصبر و لستاییتصبر و لیتصبر و لا تصبر و ان تنصرا نصبر -
 بدانکہ ان در دو جملہ رود چوں ان تصبر تبصر اخبر تبصر اول را شرط گویند و جملہ دوم را جزا و
 ان برائے مستقبل است اگرچہ در ماضی رود چوں ان منبرنت خبرنت و اینجا جزم تقدیری بود
 زیرا کہ ماضی معرب نیست و بدانکہ چوں جزاے شرط جملہ اسمیہ باشد یا امر یا نہی یا دعا فادر جزا
 آوردن لازم بود چنانکہ گوئی ان تأتیتی فانت مکرّم - و ان رأیت زیدًا فاکرمہ و
 ان آتاک عمرًا فلا تمنہ و ان اکرمتنی فجزاک اللہ خیر -

سوالات

اشکلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور یہ جزا پر جہاں قاذل ہوئی ہے اُس

کی وجہ بھی بیان کرو

اِنْ تُوْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ - اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ط وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
 فَارَئَيْتَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ - لَتَمَيِّدْ خُلِيَ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ - اُولٰٓئِكَ لَوْ تُوَفِّعُوْا
 اِنْ تَصْبِرُوْا وَاللّٰهُ يَنْصُرْكُمْ - لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ - اَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ
 اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزَمِ الْاُمُوْرِ - اِنْ جَاؤَكَ فَاحْكُم بَيْنَهُم -
 اِنْ تَكْفُرُوْا اِنَّ اللّٰهَ عَمٰی عَنْكُمْ وَاِنْ تَشْكُرُوْا اَیْرَضُ لَكُمْ - وَاِنْ لَوْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ

تَفَعَّلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ - خَالَفَ نَفْسَكَ تَسْتَرْجِحُ -

بَابُ دَوِّمِ دَرِ عَمَلِ اَفْعَالِ

بدانکه هیچ فعل غیر عامل نیست و افعال در عمل بر دو گونه است قسم اول معروف بدانکه فعل معروض
خواه لازم باشد خواه متعدی فاعل را بر رفع کند چوں قَامَ زَيْدٌ وَضَرَبَ عُمَرُو وَشَلَّ سَمٌ رَابِعٌ
اول مفعول مطلق را چوں قَامَ زَيْدٌ قِيَامًا وَضَرَبَ زَيْدٌ ضَرْبًا دَوِّمِ مفعول فيه را چوں ضَمَمْتُ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَجَلَسْتُ فَوْقَكَ سَوِّمِ مفعول معه را چوں جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجَبَابُ اَيَّ مَعَ
الْجَبَابُ چهارم مفعول له را چوں قُمْتُ اِكْرَأْ مَا لَزَيْدٌ وَضَرَبْتُ تَادِيًا بِخِصَمِ حَالِ را
چوں جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا شَبْثُمِ تَمِيزِ را وقتیکه در نسبت فعل بفاعل اهل بهای باشد چوں طَابَ زَيْدٌ
نَفْسًا اما فعل متعدی مفعول به را بضمب کند چوں ضَرَبَ زَيْدٌ عُمَرُو ا و این عمل فعل لازم را باشد
فصل بدان اسم چوں زَيْدٌ در ضَرَبَ زَيْدٌ و مفعول مطلق مصدر است که واقع شود بعد از فعل
و آن مصدر بمعنی آن فعل باشد چوں ضَرَبَ زَيْدٌ ضَرْبًا وَ قِيَامًا در قُمْتُ قِيَامًا و مفعول فيه
است که فعل مذکور در واقع شود و او را ظرف گویند و ظرف بر دو گونه است ظرف زمان چوں قَامَ
و رَضَمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ ظرف مکان چوں عِنْدَ رَجَلَيْكَ وَ مفعول معه است که مذکور
باشد بعد از او و بمناسبت چوں وَالْجَبَابُ در جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجَبَابُ ای مَعَ الْجَبَابُ و مفعول له
اسم است که دلالت کند بر چیزی که سبب فعل مذکور باشد چوں اِكْرَأْ مَا لَزَيْدٌ اِكْرَأْ مَا لَزَيْدٌ
و حال اسمی است نکره که دلالت کند بر هیأت فاعل چوں رَاكِبًا در جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا یا بر هیئتی
مفعول چوں مَشْدُودًا در ضَرَبْتُ زَيْدًا مَشْدُودًا یا بر هیأت هر دو چوں رَاكِبَيْنِ در
لَقِيتُ زَيْدًا رَاكِبَيْنِ و فاعل و مفعول را ذو الحال گویند و آن غالباً معرفه باشد و اگر نکره باشد
حال را مقدم دارند چوں جَاءَ فِي ذَاكِبَا رَجُلٍ و حال جمله نیز باشد چنانچه رَأَيْتُ الْاَكْمِيَّةَ وَ
هُوَ رَاكِبٌ و تمیز اسمیست که رفع ایهام کند از عدد چوں عِنْدِي اَحَدٌ عَشَرَ یا از وزن چوں

مذکور فاعل را میست که پیش از فعل باشد مصدر بدان اسم بر حق قائم فعل بر آن اسم

عِنْدِي رَحْلٌ زَيْتَانِيَا اِزْكِيلْ حِلْ عِنْدِي قَفِيرَانِ بُرَا اِزْ سَاحَتِ حِلْ مَا فِي السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا وَمَفْعُولُ بِهِ اَمِيستْ كِه فاعِلُ بَرُو دَاقِ شُو دِ حِلْ خَرَبَ زَيْدٌ عَمَرًا۔
 بدانکہ اس ہم منصوبات بعد از تمامی جملہ باشند و جملہ بفعل و فاعل تمام شود و بدین سبب گویند
 کہ الْمَنْصُوبُ فَضْلَةٌ۔

سوالات

اشک ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی
 ترکیب و ترجمہ کرو

أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا۔ اَتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ۔ لَا تَبْرَحْ جَنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى۔
 بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّعْرِ بَعْدَ الصَّبْرِ۔ اذْكُرُوا النِّعْمَةَ الَّتِي عَلَيْكُمْ سَيِّئَةٌ مَكْرُوهَةٌ وَاصْبِرُوا
 صَبْرًا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ يَنْصُرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا۔ جَاءَ زَيْدٌ بِأَكِيَّا۔ اَعْلَمُوا
 أَنَّ فَيْكُمُ رَسُولُ اللَّهِ۔ خَلَقَ دُنْيَاكَ فَإِنَّهَا زَانِيَةٌ۔ فَارْجُوا عَظِيمًا سَيِّئَ الَّذِينَ
 اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا۔ مَمْنُونٌ يَوْمَ الْحُجَّاسِ طَلِبَاتِ الثَّوَابِ۔ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي
 نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ۔ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ۔ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
 هُوَ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُدْرِكُونَ فَرِحِينَ۔ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كُوكَبًا لَا تَقْتُلُوا
 يُوسُفَ۔ أَرْسَلَهُ مَعْنَا غَدًا۔ جَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ۔ يَدْخُلُونَ فِي
 دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا۔ حُتَّتْ يَوْمًا لِيَارِيَتِهِ۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔ سَارَ
 بَكْرٌ سَيْرَ الْبَرِيدِ۔ إِلَى أَخُوهُ بِأَكِيَّا۔ تَحَبَّبَ زَيْدٌ عَنْ عَمْرِو وَمَعْرِضًا عَنْهُ جَالِ
 الْوَلِيدِ جَوْلَانِ الْبَهَائِ حَلَسَ السَّعِيدُ حِلْسَةَ الْمُؤَدِّبِ۔ جَلَسَ خَالِدٌ مِثْلًا
 جَلَسَ الرَّشِيدُ أَمَامَ الْمَأْمُونِ۔ وَصَلَ زَيْدٌ مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ
 حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ
 کہ کونسی قسم ہے

حکایہ

قِيلَ لِمَعْرُوفٍ فِي مَرَضٍ مَوْتِهِ أَوْصِ فَقَالَ إِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوا بِقَبِيصِي فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا عَرِيًّا نَالِمًا دَخَلْتُهَا عَرِيًّا نَالًا۔

حکایہ

حُكِيَ عَنِ السَّيِّدِيِّ أَنَّهُ قَالَ مُنْذُ ثَلَاثِينَ سَنَةً أَنَا فِي الْإِسْتِغْفَارِ مِنْ قَوْلِي الْحَمْدُ لِلَّهِ
مَرَّةً قِيلَ وَكَيْفَ ذَلِكَ فَقَالَ وَصَّرِبَعْدَ ادَّخِرْتُ قَلْبِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي بِمَا كَانَتْ
فَعَلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَمُنْذُ ثَلَاثِينَ سَنَةً أَنَا نَادِمٌ عَلَى مَا قُلْتُ لِأَنِّي أَرَدْتُ
لِنَفْسِي خَيْرًا مِمَّا حَصَلَ لِلْمُسْلِمِينَ مِنَ النُّصَيْبَةِ۔

حکایہ

خَرَجَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ آدَمَ يَوْمًا مُتَّصِدًا أَفْأَثًا رَتَلْبًا وَارْتَبًا وَهُوَ فِي طَلَبٍ فَهَتَفَ
بِهِ مَا تَفْعَلُ يَا إِبْرَاهِيمُ إِلَهَذَا خَلَقْتَ۔

فصل بدانکہ فاعل بر دو قسم است مظهر چوں ضرب زید و مضمرب چوں ضربت و مضمتر
یعنی پوشیدہ چوں زید ضرب کہ فاعل ضرب ہو است در ضرب ستر بدانکہ چوں فاعل نش
حقیقی باشد یا ضمیر موزن علامت تانیث در فعل لازم باشد چوں قامت و هند و هند قامت
آئی ہی و در مظهر موزن غیر حقیقی و در مظهر جمع تکسیر دو وجه روا باشد چوں طلوع الشمس و طلعت
الشمس و قال الرجال و قالت الرجال و قسم دوم مجهول بدانکہ فعل مجهول بجائے فاعل
مفعول بہ را بر فاعل و باقی را بنصب چوں ضرب زید یوم الجمعة امام الامیر ضربت
شدید زید را فی دایرہ تأدیب و الخشبہ و فعل مجهول را فعل المسمی فاعل گویند و مفعول
مفعول المسمی فاعل گویند۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول المسمی فاعل کو بتاؤ اور ہر جملہ کی

ترکیب و ترجمہ کرو

قَالَ لِنِسْوَةٍ فَمِنَ اللَّهِ يَرْزُقُ كُلَّ أَحَدٍ - ضَاقَتْ الْأَرْضُ - كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اكْتُبْ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ - أُحِلَّ لَكُمْ كَيْلَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ - اقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ - خَرَّ مُوسَى صَعِقًا - ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا - يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ
يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ -

فصل بدانکہ فعل متعدی بر چار قسم است اول متعدی بیک مفعول چون ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا
دوم متعدی بدو مفعول کہ اقتضای بیک مفعول روا باشد چون آعْطَى وَابْنَهُ دَرَمَةً اَوْ بَاشَدَ چوں
آعْطَيْتُ زَيْدًا اِدْرَهْمًا وَايْحَا آعْطَيْتُ زَيْدًا اَنْبِرْ جَارِزَتِ سَوْمِ مَعْدِي بِدَو مَفْعُولِ كَمْ قَصَا
بیک مفعول روا نباشد و این در افعال قلوب است چوں عَلِمْتُ وَظَنَنْتُ وَحَسِبْتُ وَخَلْتُ
وَزَعَمْتُ وَرَأَيْتُ وَوَجَدْتُ چوں عَلِمْتُ زَيْدًا اَفَاضِلًا وَظَنَنْتُ زَيْدًا اِنَّا لِمَا -
چهارم متعدی بسه مفعول چوں آعْلَمَ وَارَى وَانْبَأَ وَآخَبَ وَخَبَرَ وَتَبَأَ وَحَدَّثَ چوں
آعْلَمَ اللَّهُ زَيْدًا اَعْمَرًا اَفَاضِلًا بدانکہ این مفعولات مفعول به اند و مفعول دوم در باب
عَلِمْتُ و مفعول سوم در باب آعْلَمْتُ و مفعول له و مفعول مع بجائے فاعل نتوانند نہا
و دیگر بار شاید در باب آعْطَيْتُ مفعول اول و مفعول بالم یسم فاعله لائق تر باشد -

سوالات

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ
لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ - وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا - رَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا - اللَّهُ
يَعْلَمُ إِنَّكَ رَسُولُهُ - ظَنَّ زَيْدٌ بَكَرًا عَالِمًا - اخْتَذَ اللَّهُ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا - كَذَّبَتْ
عَادُ الْمُؤْسِلِينَ - رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنََّّا لَنَبُؤُكَ لَمُؤْسِلُونَ - لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا - يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَكَاذِبِينَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَحْكُمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ

حَسْرَتًا لَّيْسَتْ بِكَذَا فَاضِلًا زَعَمْتُمْ جَاهِلًا اَلَا كَ صَائِبًا اَحَالَ اَنْتَ مَرِيضًا

لَا تَحْسِبُونِي كَاذِبًا اَوْتِي مَوْسَى الْكِتَابَ - اَعْطَى زَيْدٌ نَوْبًا وَجِدُوا مَا عَمِلُوا خَيْرًا

فصل بدانکہ افعال ناقصہ مفہدہ اندگان و صار و ظَلَّ و بَات و اَصْبَح و اَضْحَى و اَمْسَى

و عَاد و اَمِن و عَدَا و سَاح و مَا زَالَ و مَا اُنْفَلَکَ و مَا بَرِحَ و مَا فُتِيَ و مَا دَامَ

و لَیْسَ اِس افعال بفاعل تنہا تمام و محتاج باشند بجز بے سبب اینہا راناقصہ گویند

و در جملہ اسمیہ روند و سناد الیہ را برفع کنند و سندر را بنصب چوں کان زَیْدٌ قَارِئًا و مرفوع را اسم

کان گویند و منصوب را خبر کان و باقی را بریں قیاس کن

بدانکہ بعضی از افعال در بعضی احوال بفاعل تنہا تمام شوند چوں کان مَطْوً شَدَّ بَارَانُ بمعنی

حَصَلَ و او را کان تائمہ گویند و کان زائدہ نیز باشد

فصل بدانکہ افعال مقاربه چارست عَسَى و کَادَ و کَرَبَ و اَوْشَكَ و اِس افعال در جملہ

اسمیہ روند چوں کان اسم را برفع کنند و خبر را بنصب الا آنکہ خبر اینہا فعل مضارع باشد با

اَنْ چوں عَسَى زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ یا بے اَنْ چوں عَسَى زَیْدٌ یَخْرُجُ و شاید کہ فعل

مضارع با اَنْ فاعل عَسَى باشد و احتیاج بخبر نیفتد چوں عَسَى اَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ در محل

رفع بمعنی مصدر

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم و خبر کو بتاؤ افعال مقاربه کے اسم و خبر

کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو

كَانَ اللهُ عَلِيمًا حَكِيمًا - اَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا - مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ - وَاِنْ لَّسْتَ تَغْفِرُ لَنَا

وَتَرْحَمُنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ - كُنَّا حِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا - لَا تَكُنْ مِنَ الْفَاطِلِينَ

عَسَى اَنْ يَبْعَثَ رَبُّكَ مَعًا مَخْمُودًا - اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا - كُنَّا اَنْصَارَ

اللهِ - اَصْبَحْنَا دِمِيْنًا - اَمْسَى زَيْدٌ قَارِئًا - لَیْسَ عَلٰی الْاَعْمٰی حَرَجٌ - لَسْتُمْ بِخِدْنِ

لَسْتُ عَلَيْهِمْ مُصْطَفٍ - أَصْبَحْتُمْ مِنَ الْغَائِرِينَ - عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرَ أَمْنِهِمْ - عَسَى
 أَنْ يَكُونُوا خَيْرَ أَمْنِهِمْ - عَسَى أَنْ يَكُنْ خَيْرَ أَمْنِهِمْ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا - وَمَا كَانُوا
 أَوْلِيَاءَ - أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا - لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ - ظَلَّ زَيْدٌ مُصَلِّيًا - يَبْتَغُونَ لِرَبِّهِمْ
 سُبْحًا - ظَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ - لَوْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ - يَكَادُ زَيْدٌ أَنْ يَجِيءَ -
 طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ - يُوشِكُ زَيْدٌ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ - عَسَى
 رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمُ - مَا زَالَ عَمْرُوٌ فَاضِلًا - اجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِمًا - مَا زِلْتُ قَاعِدًا -
 مَا أَتَقَلَّ غَلَامٌ بِكُرْمِطِيْعًا - لَا تَقْتُوْذَا كُرًا -

فصل بدانکہ افعال مدح و ذم چهارست **نِعَمَ** و **حَبَّذَ** ابرائے مدح و **بِئْسَ** و **سَاءَ** ابرائے
 ذم و ہرچہ مابعد فاعل باشد از مخصوص بالمسح یا مخصوص بالذم گویند و شرط آنست کہ
 فاعل معرفت بلام باشد چوں **نِعَمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ** یا صاف بسوء معرفت بلام چوں **نِعَمَ**
صَاحِبِ الْقَوْمِ زَيْدٌ یا ضمیر مستتر مینگرے منصوبہ چوں **نِعَمَ رَجُلًا زَيْدٌ** فاعل **نِعَمَ** **هُوَ** است
 مستتر و **نِعَمَ** و **رَجُلًا** منصوبست بر تمیز زیرا کہ **هُوَ** مبہم است و **حَبَّذَ** از **زَيْدٌ** **حَبَّ** فعل مدح است
 و ذافاعل او **زَيْدٌ** مخصوص بالمسح و **بِئْسَ** و **سَاءَ** ابرائے **رَجُلًا** **زَيْدٌ** و **سَاءَ** ابرائے **رَجُلًا** **عَمْرُوٌ** -

فصل بدانکہ افعال تعجب دو صیغہ از ہر مصدر ثلاثی مجرد باشد - اول **مَا أَفْعَلُ** چوں **مَا أَحْسَنَ**
زَيْدٌ ایچہ نیکوست زید تقدیرش **أَيُّ شَيْءٍ أَحْسَنَ زَيْدٌ** اما بمعنی **أَيُّ شَيْءٍ** است در محل رفع
 بابتہ او **أَحْسَنَ** در محل رفع خبر مبتدا و فاعل **أَحْسَنَ** **هُوَ** است در مستتر و **زَيْدٌ** مفعول بہ
 دوم **أَفْعَلُ** چوں **أَحْسَنَ** **بَزَيْدٍ** **أَحْسَنَ** صیغہ امر است بمعنی خبر تقدیرش **أَحْسَنَ** **زَيْدٌ**
 ای صائر **أَحْسَنَ** و بانامدہ است -

سوالات

مثلاً ذیل میں افعالِ مدح و ذم کو بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو
نِعَمَ الْعَبْدُ الْيَتِيمَ - نِعْمَتِ الصَّلَاةُ هَذِهِ - بِئْسَ الْمُهَادِمُ جَهَنَّمُ - أَبْصَرِيْهِ وَاسْمِعْ

مَا أَصْبَرَ مَوْعِدًا عَلَى النَّارِ مَا أَحْسَنَ الدِّينَ وَالْدُنْيَا إِذَا جُمِعَا - سَاءَ الرَّجُلُ مَنَارَكَ
 الصَّلَاةُ - بِشَرِّ الْعَبْدِ عَبْدًا طَعًا - بِشَرِّ الْمَرْءَةِ نَاسِرَةً الرَّوْحِ - حَبْدًا زَيْنًا رَكِبًا
 مَا أَخْلَعُوا زَيْنًا - مَا أَقْبَحَ عَمْرًا - لَعْنَةُ الْعَايِدِ زَيْنًا - نِعْمَتِ الشَّابَّةِ هِنْدُ - بِشَرِّ الْعَا
 نِيَرُ عَامِلٍ عَلَى عِلْمِهِ - بِشَرِّ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ - لَعْنَةُ الْمَاهِدُونَ - سَاءَتْ الْمَرْءَةُ
 حَرِيصَةُ الْمَالِ -

باب سوم در عمل اسماء عالمه وان بایزده قسم است

أَوَّلُ اسْمَاءِ شَرْطِيَّةٍ بِعَيْنِ إِنْ وَأَنْ نَسْتَمِجُ وَمَا وَآيَنُ وَمَتَى وَآئِي دَائِي وَ
 إِذَا مَا وَحَيْثُمَا وَمَهْمَا فَعَلْ مَضَارِعُ رَابِعُ مَمْنُ كُنْدُ حِينَ مَنْ تَضَرَّبُ أَصْرَبُ وَمَا تَفْعَلُ
 أَفْعَلُ وَآيَنُ تَجْلِسُ أَجْلِسُ وَمَتَى تَقْعُدُ أَقْعُدُ وَآئِي تَكْتُبُ
 أَكْتُبُ إِذَا مَا تَسَافِرُ أَتَسَافِرُ وَحَيْثُمَا تَقْصِدُ أَقْصِدُ وَمَهْمَا تَقْعُدُ أَقْعُدُ -

دوم اسماء افعال بعنی ماضی چوں هیثمات و شَتَّان و بَشْرَعَان اسم رابنا بر فاعلیت
 برقع کنند چوں هیثمات یَوْمُ الْعِيدِ آئِي بَعْدُ -

سوم افعال بعنی امر حاضر چوں رُوئِدَ وَبَلَدَ وَحَيْثُمَلْ وَعَلَيْكَ وَدُونِكَ وَهَآءُ
 رَاسِبُ کُنْدُ بِنَا بِر مفعولیت چوں رُوئِدَ زَيْنًا آئِي آمِهْلُهُ -

سوالات

امثله ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزا کو بتاؤ اور اسماء شَرْطِيَّة کا

عمل بتاؤ اور اسماء افعال کی اقسام بتاؤ

مَنْ يَطْلُبِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ - مَنْ يُوْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا - مَا
 تَتَّقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تَفْسِكُمْ - مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ خَطَاؤُهُ - مَنْ حَفَرَ بَيْتًا لَخِيْبٍ
 وَجَعَ فِيهَا - مَنْ أَبْعَدَ غَيْبَ نَفْسِهِ شَغَلَ عَنْ غَيْبٍ غَيْرِهِ - مَنْ قَبَعَ شَبْعَ مَنْ

سَكَتَ سَلَوَ مَتَى تَعَصِي اللَّهُ يَسُودَ قَلْبُكَ - أَيَّمَا أَتَكُونُوا يَا تَبِكُمُ اللَّهُ - أَيَّمَا
تَكُونُوا يُدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ - حَيْثُمَا تَذْهَبُوا يَعْلَمُكُمْ اللَّهُ - مَهْمَا خَفَوُا يُخْضِرْكُمْ اللَّهُ
حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ - أَيَّمَا تَوَلَّوْا فَمَتَّ وَجْهَ اللَّهِ - أَيْ لَكَ هَذَا - أَيْنَ
تَذْهَبُونَ - أَيْ شَيْءٌ تَشْتَبِي - عَلَيْكَ يَا صَبْرٍ - شَتَانُ زَيْدٌ وَعَمْرٌ وَحَيْثُ الْبَلَاءُ
يَقُولُونَ مَتَى هُوَ -

چهارم اسم فاعل بمعنی حال یا استقبال عمل فعل معروف کنه بشرط آنکه اعتماد کرده باشد بر لفظی که
بیش از او باشد و آن لفظ یا سبت باشد و لازم چوں زیدٌ قاضیاً ابوه و در تعقی چوں زیدٌ
ضاربٌ ابوه عَمْرٌ یا موصوف چوں مَرْدٌ بر محل ضاربٌ ابوه بکراً یا موصول چوں
جاءنی القاضی ابوه و جاءنی الضاربٌ ابوه عَمْرٌ - یا ذوالحال چوں جاءنی زیدٌ
را کذا غلامه فرسایا همزه استفهام چوں اضاربٌ زیدٌ عَمْرٌ یا حرف نفی چوں ما قائلیم
زیدٌ هان عمل که قائم و ضاربٌ میگرد قاضیاً و ضاربٌ میکند -

پنجم اسم مفعول بمعنی حال و استقبال عمل فعل مجهول کنه بشرط اعتماد مذکور چوں زیدٌ مضروبٌ
ابوه و عَمْرٌ و مَعْطًی غلامه در هَمَّا و بکراً مَعْلُومٌ ابْنه فاضلاً و خالداً مَعْتَبَرٌ ابْنه
عَمْرٌ فاضلاً هان عمل که ضاربٌ و مَعْطًی و مَعْلُومٌ و اخیر میگرد مضروبٌ و مَعْطًی و
مَعْلُومٌ و مَعْتَبَرٌ میکند -

ششم صفت مشبه عمل فعل خود کنه بشرط اعتماد مذکور چوں زیدٌ حَسَنٌ غلامه هان عمل که
حَسَنٌ میگرد و حَسَنٌ می کند -

هفتم اسم تفضیل استعمال ابرر سه وجه است به من چوں زیدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍ و یا بالف
و لام چوں جاءنی زیدٌ اِلَ اَفْضَلُ یا باضافت چوں زیدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ و عمل و در فاعل
باشد و آن هو است فاعل اَفْضَلُ که در مستتر است -

هشتم مصدر بشرط آنکه مفعول مطلق نباشد عمل فعلش کند چوں اَعْجَبَنِي ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًا -

ہم ہم مضاف مضاف الیہ را بجز کند چوں بجاء فی غلام زید بدانکہ اینجا لام بحقیقت مقدرست
زیرا کہ تقدیرش آن ست کہ غلام لَزید۔

سوالات

مثلاً ذیل میں اسماء عامہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب ترجمہ
بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس
طریقہ سے ہوا ہے

عَلَّمَهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ - اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً - اِنِّ هُوَ الْاَسْمَاءُ مَسْبُورَةٌ مَا مَوْفِقٌ
وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا یَعْمَلُونَ - اَشْرَفْتُ الْحَدِیْثُ ذِكْرُ اللَّهِ - اَشْرَفْتُ النُّوْبَ قُلْتُ الشُّهَادَ
خَيْرُ الْعِلْمِ مَا لَفَعَ - خَيْرُ الْاَغْنِيَاءِ مُنْفِقٌ مَا لَكَ فِی سَبِيلِ اللَّهِ - جَاءَ فِی عَمْرٍو مُعْطِيَا
غُلَامًا دُرُّهُمَا - اِنِّ رِیِّیْ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ - اِنِّ اللَّهَ غَنِیُّ شَحِیْدٌ - اِنِّ رَبَّكُمْ لَرُؤُوفٌ
رَّحِیْمٌ - زَیْدٌ حَسَنٌ اَخُوهُ عَمْرٌو عَالِمَةٌ اَبْنَتْ - زَیْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو - نَحْنُ نَقْصُ
عَلَيْكَ اَحْسَنَ النِّقَاصِ - اَحْسَنُ الْهَدٰی هَدٰی مُحَمَّدٍ - هٰذَا الْمَسْحُودُ اَرْفَعُ وَ
اَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ - اَكْثَرُهُمْ كَافِرُونَ - هٰذَا الطَّعَامُ اَقْلُ - لَخَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ الْكَبْرٰی مِنْ خَلْقِ النَّاسِ - اَتَيْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا - هُوَ اَهْدٰی مِنْهُ - مَنْ اَصْدَقُ
مِنَ اللَّهِ حَدِیْثًا - هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ - ذٰلِكُمْ اَظْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ - تَطْهِيْرُكَ بِدَنِّكَ خَيْرٌ -
اِنِّ ذٰلِكَ اَمْلَكَ مَعْصِيَةً كَبِيْرَةً - زَیْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهُ وَعَمْرٌو عَارِبٌ نُهٌ مِنَ الثَّوْبِ
اَبْوَكٌ مُعْطٰی رَأْسُهُ - عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُهُ -

دہم اسم تام تمیز را نصب کند و تمامی اسم یا بنون باشد چوں ما فی السماء عَزَّ وَرَاحَتِهِ
تَعَالٰی یا بمقدیر بنون چوں عِنْدِیْ اَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا وَ زَیْدٌ اَكْثَرُ مِنْكَ مَا لَا یَابُون
ستین چوں عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرَّایَا بنون جمع چوں هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا یا
باضافت چوں عِنْدِیْ مَلُوْهُ عَسَلًا۔

یا زہم اسمائے کنایہ از عدد و آل دو لفظ است کہ و کذا کہ بر دو قسم است: استفہامیہ و خبریہ کم استفہامیہ تمیز را نصب کند و کذا نیز چوں کہ رَجُلًا عِنْدَكَ و عِنْدِي کَذَا اِدْرَهْمًا و کم خبریہ تمیز را بجر کند چوں کہ مَالٍ اَنْفَقْتُ و کَمَا اِرْبَنْیْتُ و گاہی من جارا بر تمیز کہ خبریہ آید چوں کہ قولہ تعالیٰ کَمَنْ مَلَکَ فِي السَّمَوَاتِ۔
قسم دوم در عوال معنوی بدانکہ عوال معنوی بر دو قسم است۔

اَوَّلُ ابتدا یعنی خلوا اسم از عوال لفظی کہ مبتدا و خبر را بر رفع کند چوں کہ زَيْدٌ قَائِمٌ و اینجا گویند کہ زَيْدٌ مبتدا است مرفوع بابتدا و قَائِمٌ خبر مبتدا است مرفوع بابتدا و اینجا دوزد بہب دیگر است یکے آنکہ ابتدا عامل است در مبتدا و مبتدا در خبر دیگر آنکہ ہر یکے از مبتدا و خبر عامل است در دیگر۔

دوم خلو فعل مضارع از نا صب و جازم فعل مضارع را بر رفع کند چوں کہ یَضْرِبُ زَيْدٌ اینجا یَضْرِبُ مرفوع است زیرا کہ خالی است از نا صب و جازم تمام شد عوال نحو بتوفیق اللہ تعالیٰ و عافیہ۔

سوالات

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔ تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی کم استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

مَنْ أَحْسَنَ قَوْلًا مِّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ - إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً - فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ - نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا - اللَّهُ أَشْرَعُ مَكْرًا - لَيْسَ عِنْدِي قَدْرُ حِفْظَةِ حِطَّةٍ - عِنْدَكَ مِلْوَةٌ عَسَلًا - كَمْ مَصَلٍّ عَنِ صَلَوَتِهِ غَافِلٌ - كَمْ صَادِقٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ نَصِيبٌ - كَمْ مَن مَلَكَ فِي السَّمَوَاتِ لَا تَغْنِي شَقَاؤُهُ كَمْ رُكْعَةٍ صَلَّيْتُ - كَمْ يَوْمًا غَبَّتْ عَنِّي - هُوَ أَكْشَرُ دُونَ مَنكُم مَّالًا - عِنْدِي كَذَا

تَبَاسُ كُنْ وَجَاءَنِي الزَّيْدُ اِنْ كَلَاهُمَا وَ اَلْيَمْنَانِ كَلَّتَاهُمَا وَ كَلَّتَا غَاصِدَ مِشْنَى
وَجَاءَنِي الْقَوْمُ كُلُّهُمْ اَجْبَعُونَ وَ اَلْتَعُونَ وَ اَبْتَعُونَ وَ اَبْصَعُونَ -

بدانکہ اَلْتَعُ وَاَبْتَعُ وَاَبْصَعُ اتباعند با جمع پس بدون الجمع و مقدم برا جمع نباشد۔
سوم بدل و او تابعیست کہ مقصود بہ نسبت او باشد و بدل بر چہاں قسمست بدل الکل و بدل
الاشتمال و بدل الغلط و بدل البعض۔ بدل الکل آنست کہ مدلولش مدلول سبیل منہ باشد چوں
جاءَ فی زَیْدٍ اَخُوکَ و بدل البعض آنست کہ مدلولش جز و سبیل منہ باشد چوں سَلِبَ زَیْدٌ
ثَوْبٌ و بدل الغلط آنست کہ بعد از غلط بلفظ دیگر یاد کنند چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ
چہارم عطف بحرف و او تابعیست کہ مقصود باشد بہ نسبت با متبوعش بعد از حرف عطف
چوں جَاءَنِي زَیْدٌ وَعَمْرُوٌ و حروف عطف ده است در فصل سوم یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ و او را
عطف نسق نیز گویند۔

پنجم عطف بیان و او تابعیست غیر صفت کہ متبوع را روشن گرداند چوں اَفْسَسَ بِاللَّهِ
اَبُو حَنُفِصٍ عُمَرُو فَنِيكَه لَعَلَّمْ شَهْرًا و جَاءَنِي زَیْدٌ اَبُو عَمْرٍو وَ فَنِيكَه كُنَيْتٌ شَهْرًا

سوالات

ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید و

بدل کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزیں

میں ہر کس کس شے میں موافقت کر اور ہر مثال کا ترجمہ ترکیب بھی کرو

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِلٰکِ
یَوْمَ الدِّیْنِ - لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَاحِدٍ - اَلْمَلٰئِکَةُ عِبَادٌ مُّکْرَمُونَ - رَاٰیْتُ
رَجُلًا مُّصَلِّیًّا - تُؤْمِنُ اِلٰی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا - هٰذَا اِنْ رَجُلَانِ عَاجِلَانِ -
هٰذِهِ اِمْرَاةٌ صَالِحَةٌ - هٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوهُ - سَبَّحَ الْمَلٰئِکَةُ کُلُّهُمْ اَجْمَعًا
قَالَ مُوسٰی لِاَخِیْهِ هَارُونَ - الصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِہِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

أَجْمَعِينَ - أَخَذَ زَيْنًا مَالَهُ - يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ - لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَأَجْرٌ عَظِيمٌ - عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ ابْنُ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَذَكَرَ عَبْدًا نَادَا وَذَا الْأَيْدِ - سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمِزَةُ عُمَةُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيِّفُ
اللَّهِ - كَانَ عُمَانُ ذُو الثَّوَرَيْنِ خَتَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَأَذَكَرَ
عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَاسْمُهَا وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ
مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ - أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَانِيُ الْخُلَفَاءِ -

**فصل دوم در بیان منصرف و غیر منصرف منصرف آنست که هیچ سبب از اسباب منع صرف
در او نباشد و غیر منصرف آنست که دو سبب از اسباب منع صرف در او باشد و اسباب منع صرف
ثلاثه است عدل و تائید و معرفه و عجز و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و ون مزید تان
چنانکه در عمر عدل است و علم و در ثلث و مثلاً صفت است و عدل و در طلوعه تائید است
و علم و در ترتیب تائید معنوی است و علم و در حلی تائید است بالف مقصوره و در حمراء
تائید است بالف ممدوده و ایں ثبوت بجائے دو سبب است و در ابراهیم عجزه است
و علم و در مساجد و مصاییح جمع منتهی بالجمع بجائے دو سبب است و در تلبک ترکیب
است و علم و در احمد وزن فعل است و علم و در سکران الف و ون زائد تان است و معنی
و در عثمان الف و ون زائد تان است و علم و تحقیق غیر منصرف از کتب دیگر معلوم شود -**

سوالات

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اسکے اسباب بیان کرو اور ترجمہ ترکیب بھی کرو

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً - وَأَذَكَرَ فِي الْكِتَابِ - اسْتَعِجِلْ - جَاءَ سُلَيْمَانُ - اِسْمُهُ أَحْمَدُ
هَذِهِ بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ - فَالْيَوْمَ أَمَّا حَابُ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلْثٌ وَرَبَاعٌ
يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ جَاءَ فِي زَيْنٍ مَعْطَشَانِ - كَيْسٌ

زَيْنَ سِرٍّ وَبَلٍ - جَاءَ اخُوهُ يُوسُفَ ابْتِغَاءً حَدَّ اِيَّ ذَاتِ بَجْعَةٍ جَعَلَ لَهَا رَدَّاسِي
 اِنَّ اَدْلَ بَيْتٍ وَضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا - يَبْقَى الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْعِتَابِ
 يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ - يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ذَكِّرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
فصل سوم در حروف غیر عالمه و آل شانزده قسم است -

اول حروف تنبيهه و آل سه است الا و اما و هـ -

دوم حروف ايجاب و آل شش است نعو و بلی و آجل و ای و جیر و اِن -
سوم حروف تفسیر و آل دوست آئی و اَن کتوله تعالی نادیناه اَن یَا اِبْرَاهِیم -
چهارم حروف مصدیه و آل سه است ما و اَن و اَن در فعل روند تا فعل یعنی
 مسد باشد -

پنجم حروف تخفیف و آل چهار است الا و هلا و لولا و لوما -

ششم حروف توقع و آل قد است برائے تحقق در ماضی و برائے تقریب ماضی بحال و
 در مضارع برائے تعلیل -

هفتم حروف استفهام و آل سه است ما و ههزه و هل -

هشتم حروف روع و آل کلا است یعنی بازگردانیدن و یعنی حقایق آمده است چون کلا
 سَوَفَ تَعْلَمُونَ -

نهم حروف تنوین و آل پنج است تَمَن جَل زَيْن و تَمْکِیر جَل صَه اِی اُسْکُتْ سَلُوْثَا مَافِی قُوْثِ
 مَافَا صَه بَغِیر تنوین فَعَا اُسْکُتِ الشُّکُوْثِ الْاَن و عَوْض جَل یُوْمِیْنِ و مَقَابِلَه جَل
مُسْتَلَبَات و ترجمه که در آخر آیات باشد **شعر**

وَحَوْلِي اِنْ اَصْبَحْتُ لَقَدْ اَصْبَحْتُ

اَقْبَلِي الْيَوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابِ

و تنوین ترجمه دهم و فعل و حروف رود اما چهار اولی خاص است با سَم -
 دهم وزن تاکید در آخر فعل مضارع ثقیله و ضعیفه چون اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَنَّ -

یا زدهو حروف زیادت وال بہت حرفت است ان و آن و ما و لا و من و کاف و باو
لام پہا را خرد و حروف جریا کرده شد۔

دوازدهو حروف شرط وال دواست آما و لو اما برکے تفسیر و قادر جوابش لازم باشد
کہوہ تعالیٰ فیمنم شقی و سعید و آما الذین شقوا فی النار و آما الذین سعادوا
فی الجنة و لو برکے اتقائے ثانی بسبب اتقائے اول چون لو کان فیہما الہما الا اللہ
لقد تنا۔

سیزدہو لو لا و موضوع ست برکے اتقائے ثانی بسبب وجود اول چوں لولا علی
لہلک عمر۔

چہار دہو لام مقومہ برکے تاکید چوں لزید افضل من عمرو۔

پانزدہو ما بجئے مادام چوں اھوم ما جلس الامیر۔

شانزدہو حروف علت وال دواست داو و قاتم و حتی و اما و ادا و ام و لا و
بل و لکن +

سوالات

اسئلہ ذیل میں حروف عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو +

الانتم ممو الشفاء۔ مولا اء قومنا اما زید قاتم۔ قالوا انعم۔ الست بریکو
قالوا بلی۔ قل ای وری انہ لحنی۔ اجل انہ قاتم۔ جاء فی زید ای ابو
عمرو۔ صاقت الارض بمارجبت۔ ان تصوموا خیر لکم۔ الخ یعلموا ان
اللہ یعلم سرہم و نجواہم۔ عینہ ان ضرب زید عمروا۔ لولا اذ سمعتموہ
قلتم ما یمون لنا ان نتکلم بهذا۔ فلا تملی الصلوات لوفیہا۔ الا تصوموا
لوما نحر البیت۔ ماہذہ التماثل الی انتم لها عل کفون۔ احق ہو۔ هل انتم
شاکرون۔ کلا ان الانسان لیطغی۔ فلما ان جاء البشیر انفاہ علی وجہہم

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْرَدُونَ - مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تُجِيبَ لِكَيْسٍ كَيْسُهَا شَيْءٌ - مَا زَيْدٌ بِقَائِلٍ - أَرَيْتَ
عِنْدَكَ أَمْ عَمْرُو - جَاءَنِي زَيْدٌ شَوْعَمْرُو - قَالَ الْحَاوِلُ لَكَ - أَمْ يَقُولُونَ اخْتَرَاهُ أَكَلْتُ
السَّمَكَةَ حَتَّى رَأَيْتُهَا - مَا كُنَّا لِنُعْتَدِي لَوْلَا أَنْ هَذَا أَنَا اللَّهُ - لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ
لَفَسَدَتَا -

چون بحث مستثنی در کتاب میز نبود بر این فوئده اطلاق افروخته شد

بدانکه مستثنی لفظی است که مذکور باشد بعد الا و اغوات آن یعنی غیر موسوی و حاشا و خلا و عدا و
ما خلا و ما عدا و لیکس و لا یتکون و تا ظاهر گردد که منسوب نیست بسوئے مستثنی آنچه نسبت کرده
شده است بسوئے ماقبل و س و آن بمدد قسم متصل و منقطع -

متصل آنست که خارج کرده شود از متعدد بلفظ الا و اغوات و س مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ الْأَزْدِيُّ ابس
زید که در قوم داخل بود از حکم جی خارج کرده شد و منقطع آن باشد که مذکور شود بعد الا و اغوات و س خارج
کرده نشود از متعدد بسبب آنکه مستثنی داخل نباشد در مستثنی منه مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ الْأَحْمَرُ آنکه مارد قوم داخل بود

بدانکه اعراب مستثنی بر چهار قسم است +
اول آنکه اگر مستثنی بعد الا در کلام موجب واقع شود پس مستثنی همیشه منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ
الْأَزْدِيُّ او کلام موجب آنکه درال نفی و نهی و استفهام نباشد و همچنین در کلام غیر موجب اگر مستثنی را
بر مستثنی منه مقدم گردانند منصوب خوانند نحو مَا جَاءَنِي إِلَّا الْأَزْدِيُّ أَحَدٌ او مستثنی منقطع همیشه منصوب
باشد و اگر مستثنی بعد خلا و عدا واقع شود بر مذنب اکثر علما و منصوب باشد و بعد ما خلا و ما عدا و
لیکس و لا یتکون همیشه منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدًا و عدا زَيْدًا - ۱ -

دوم آنکه مستثنی بعد الا در کلام غیر موجب واقع شود و مستثنی منه هم مذکور باشد پس درال دو وجه درست
یک آنکه منصوب باشد بر سبیل اشتاء و دیگر آنکه بدل باشد از ماقبل خود چون مَا جَاءَنِي أَحَدٌ إِلَّا زَيْدًا او الْأَزْدِيُّ
سوم آنکه مستثنی مفرغ باشد یعنی مستثنی منه مذکور نباشد و در کلام غیر موجب واقع شود پس اعراب مستثنی
به الا درین صورت بحسب احوال مختلف باشد نحو مَا جَاءَنِي إِلَّا الْأَزْدِيُّ و مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا و مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ
چهارم آنکه مستثنی بعد لفظ غیر موسوی و س و ه و ا واقع شود پس مستثنی را مجرور خوانند و بعد حاشا بر مذنب
اکثر نیز مجرور باشد و بعضی نصب هم جائز داشته اند چون مَا جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و سِوَى زَيْدٍ
و سِوَاءَ زَيْدٍ و حاشا زَيْدٍ -

و بدانکه اعراب لفظ غیر مثل اعراب مستثنی به الا باشد در جمیع صورتهای مذکور چنانکه گوی جَاءَنِي
الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و غیر حاشا و مَا جَاءَنِي غَيْرَ زَيْدٍ یا الْقَوْمُ و مَا جَاءَنِي أَحَدٌ غَيْرَ زَيْدٍ
و غَيْرَ زَيْدٍ و مَا جَاءَنِي غَيْرَ زَيْدٍ و مَا رَأَيْتُ غَيْرَ زَيْدٍ و مَا مَرَرْتُ لِغَيْرِ زَيْدٍ -

و بدانکه لفظ غیر موضوع است بمائے صفت و گاه برائے استثنا آید چنانکه الابرار استثنای موضوع
ست و گاه در صفت شمول شود و قوله تعالیٰ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلَاءُ اللَّهِ تَفْسَدُ تَابِعِي غیر شمولی است و همچنین لآلئ
الآلئ

سوالات

امثله ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کے اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو
سَمِعَ الْمَلِكُ الْإِمْلَئِيْسَ - اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَى قَوْمِ مُجْرِمِيْنَ الْاَوَّلِ لُوطًا - فَانْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ
الْاَمْرَءَةَ - مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهَا اِلَّا اَنْ قَالُوا اَخْرِجُوْا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ - فَاتَمَّ
عَذُوْلِي الْاَرَبِ الْعَلَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقْنِيْ - اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ ذُرَّانٌ مُّبِيْنٌ - كُلُّ شَيْءٍ
فَالِكُ الْاَوْجِهَةِ - لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْاَخْوَلُ وَاَقْوَى الْاَبَالِشِ - لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا مِنْكَ
اِلَّا لِيْكَ - لَا رَجُلٌ فِي الدَّارِ الْاَزِيدُ - فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا
حکایات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان
میں جاری کرو اور اُن پر اعتراضات لگاؤ

حکایت کان ابراهیم بن ادهم یحفظ کرمیاً فتریب جنیدی فقال اعطنا من هذا
الغضب فقال ما امرنی به صاحبہ فاخذ یضرب ببسوطه ^{فقطا} قطا حاراً رأسه وقال انظر
رأساً عجبی اللہ فاعجز الرجل ومضی۔

حکایت سمعت الجنید یقول دخلت يوماً علی السری وهو یبکی فقلت له وما
یبلیک فقال جاءتنی الباریحة الصبیة فقالت یا ابی هذه لیلة حارة وهذا
الکوزا علقه فہمنا شو غلبتفی عیننا ی فمت فرأیت جاریة حسناء قد نزلت
من السماء فقلت لمن انت فقالت انا لمن لا یشرب الماء المبرد فی
الکیزان فتناولت الکوز فضربت به الارض فکسرتہ۔

حکایت مر بشر ببعض الناس فقالوا هذا الرجل لا ینام الیلیل کلہ ولا یفطر
آلاف کل ثلاثہ ايام مرة فبکی بشر فقیل له لوتبکی فقال لی لا اذکرانی سہرت
لیلة کاملہ ولا اذکرانی صمت یوما ولو اخطر من لیلتہ۔

حکایت سئل ابو یزید بای شیء وجدت المعرفة فقال ببطن جائع و بدن عار۔

حکایت سمعت حاتماً الاحم یقول ما من صباح الا والشیطان یقول لی ماذا
تاخذ وماذا تلبس واین تسکن فاقول آکل الموت والبس الکفن اسکن القبر

حکایت حکى عن حاتم الاحم انه قال كنت في بعض الغزوات فاخذني تركي

فأخضعني الذبح فلم يشغل به قلبي بل كنت انظر ماذا يحكم الله تعالى في حينها
هو يطلب السكين من خفه اصحابه سهم فقتله وطرحه عنى فقامت سالما
حكاية كان الجنيد يدخل كل يوم حانوته ويسبل الست ويصلي بعامة تركته ثم يعود
الى بيته-

حكاية مات صديق لخمكدون وهو عند راسه فلما مات اطفأ حمدون
السراج فقالوا له في مثل هذا الوقت يزداد في السراج الدهن فقال لهم الى هذا الوقت
كان الدهن له ومن هذا الوقت صار الدهن للورثة-

حكاية كان ابو الحسين النوري يخرج كل يوم من داره ويحمل الخبز معه ثم
يتصدق به في الطريق ويدخل مسجد ايصلي فيه الى قريب من الظهر ثم يخرج
ويفتح باب حانوته وليصوم فكان اهله يتوهمون ان ياكل في السوق واهل
السوق يتوهمون ان ياكل في بيته بقى على هذا عشرين سنة-

حكاية قال ابو بكر الوراق من ارض الجوارح بالشهوات غرس في قلبه شجرة الندامات
حكاية اجتاز الواسطي يوم الجمعة بباب حانوتي فاصد الى الجامع فاقطع
شسع نعله فقلت ايها الشيخ اتأذن لي ان اصلم نعلك فقال اصلم فاصلمت
شسع فقال تدري لوما تقطع شسع نعلي قلت لا قال لا لي ما اغتسلت للجمعة
فقلت له يا سيدي ههنا حمام تدخله فقال لا خور فادخلت الحمام فاغتسل-

نصائح متفرقة وخلاصة مختلفة

قال ذوالنون المصري لا تسكن الحلمة معدة ملئت طعاما - وقال توبة العوام
تكون من الذنوب وتوبة الخواص تكون من الغفلة -

اتقوا فراسة المؤمن فان ينظر بنور الله - نعم الرفيق التوفيق - لسان الباهل
مالك له ولسان العاقل مملوك - السامع للغيبة احد المفتابين الدنيا و
الآخرة خسران ان ارضيت احدا ههما اسخطت الاخرى -

شر العيني عي القلب - الناس اعداء ما جهلوا - السعيد من وعظ بغير افة العلم
النسيان العشق داء لا يعرض الا للقلوب الفارغة خير الامور واسطها - اذا
توا العقل نقص الكلام - سل الجرب ولا تسئل الحكيم -